# الحکیم لاہور

ستمبر ۱۹۵۷

قیمت ۵ر

**حکیم فصیح الدین چغتائی**

حفظِ صحت اور طب کا قدیم ترین اُردو
ماہنامہ
# الحکیم
لاہور
بابت ماہ ستمبر سنہ ۱۹۵۷ء

| جلد ۳۴ | حکیم فصیح الدین چغتائی | | شمارہ ۹ |
|---|---|---|---|

## مقالہ افتتاحیہ

طب یونانی کا جنازہ

تکفین، جنریشن کے کندھوں پر (۳) (ایڈیٹر) ۱

## شذرات

مصباح الحکمت موسوم بہ دستور العلاج ۔ ۸
مسئلہ شناخت کا موضوع ۔ ۹

## تاریخ طب و اطباء

تاریخ طب اطباء پر پروفیسر براؤن کا تیسرا لیکچر (۱) ۱۰
مزید تشریحات و تنقیدات (از حکیم علی احمد صاحب نیر واسطی) ۱۳

## تذکرۃ الاطباء

ابو مروان ۱۴

## علم الادویہ

چاندی

(۱) صلایہ نقرہ (۲) تکلیس نقرہ ۱۵
(۳) [illegible] ۱۶

## تذکرۂ عقاقیر

برہمی ۱۹
برہمی کے مرکبات ۲۰

## الامراض والعلاج

فالج معتوہ (از حکیم حافظ جلیل احمد صاحب انصاری) ۲۳
نفسانی بعض اشتباہ (از حکیم حبیب علی الدین صاحب) ۲۵
جوابات (از مختلف اطبائے کرام) ۲۹
سوالات (از مختلف قارئین الحکیم) ۳۳

## مفتاح الخزائن کی قیمت ایک سو روپیہ بھی بہت کم ہے

مکرمی! السلام علیکم ...... کتاب مفتاح الخزائن کا وی پی پہنچا، کتاب کو دیکھتے ہی قیمت کا حق مل گیا۔ دل خوش ہوا جناب جن پہلے ہی کتب نایاب کی حیثیت رکھتی تھی کیونکہ میں نے بیسیوں اشخاص اس کے ایک ایک نسخہ کی بدولت خوشحال ہوتے مالا مال دیکھتے ہیں اب تو چار دن عظیم کیمیوں کی بخشش نے اس کی حیثیت میں اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ خریداروں کیلئے اعزاز و کرم کے دروازے کھول دیتی ہے۔ میں ایک عربی شاہ صاحب کو دیکھا۔ ان کے پاس کتاب مفتاح الخزائن طبع چہارم صفحہ (۱۰۰) والا نسخہ تیار تھا اور وہ اس کو صدہا امراض پر استعمال کرکے کامیابی حاصل کر رہے تھے اور مبلغ دس روپیہ لیکر ایک تکہ دوا دیتے تھے۔ اور مریض کو فوراً صحت ہو جاتی تھی۔ دوسرا تکہ دینے کی کبھی نوبت نہ آتی تھی۔ میں نے چھ ماہ بھر شاہ صاحب مذکور کی خدمت صرف اسی نسخہ کے لئے کی، اور بہت سا روپیہ صرف ہو گئے۔ پھر بھی بڑی مشکل سے شاہ صاحب نے نسخہ بتایا۔ میں نے نسخہ سے واقف ہو کر کہا۔ شاہ صاحب یہ نسخہ تو میری کتاب میں بعینہٖ موجود ہے۔ شاید آپ نے طبی بخل سے مجھے اصل نسخہ کی بجائے کتابی نسخہ دیا ہے۔ شاہ صاحب نے حلفیہ کہا کہ بخدا اصل نسخہ ہی بتایا ہے۔ مگر کتابوں میں ایسے نسخے کہاں۔ یہ صدری جواہرات ہیں کتابوں میں نہیں مل سکتے۔ مگر جب میں نے مفتاح الخزائن میں یہ نسخہ دکھایا۔ تو آپ نے حیران ہو کر پوچھا۔ کہ وہ کون صاحب ہیں جنہوں نے ایسے نایاب صدری نسخہ جات کتابوں میں لکھ دیئے ہیں۔ میں نے کہا شاہ صاحب حیرت نہ کیجئے ہر شخص آپ جیسا بخیل نہیں ہو سکتا۔ جب شاہ صاحب نے جب کتاب کے دوسرے نسخہ جات ملاحظہ فرمائے۔ تو کہنے لگے کہ بخدا مؤلف اور مصنف نے عوام میں جواہرات کا انبار بکھیر دیئے ہیں۔ اب کوئی شخص جس کے پاس یہ کتاب ہوگی۔ جلد ہی دولت کا [illegible] اس کتاب میں ایسے ایسے نسخے ہیں جن کو میں نے بیس سال خدمت کر کے حاصل کیا تھا اور جن کی قیمت ہو ہی نہیں سکتی۔ شاہ صاحب نے مجھے کہا کہ میرے بتائے نسخے کسی پر اظہار نہ کرنا۔ شاہ صاحب کے حسب ہدایت نسخے خود تیار کرکے تجربہ کئے تو درحقیقت شاہ صاحب کا صدری خزانہ مفتاح الخزائن میں شامل پایا۔ شاہ صاحب نے شفقت میں آ کر حسرت بھرے الفاظ میں فرمایا کہ اس کتاب کی قیمت کیوں نہ ایک صد روپیہ رکھی گئی۔

(حکیم غلام احمد مستوئی ریاست بہاولپور)

**قیمت مجلد سنہری تیرہ روپے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار**

(حکیم فصیح الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر "الحکیم" ۱۰ دروازہ موری گیٹ لاہور سے شائع کیا)

تذکرۃ الاطباء

# اُبُومَروان

ابومروان بن ابی العلاء بن زُہر نام۔ طب میں اپنے باپ کا ہمسر اور مفرد و مرکب ادویات کی تحقیق اور ان کے تجربات میں باپ سے بڑھ کر ہُوا۔ علاج بھی بہت اچھا کیا کرتا تھا۔ اندلس میں اس کے نام کی بڑی شہرت ہوئی۔ بلکہ مصر و روم تک دیگر ممالک میں بھی اس کا شہرہ پہنچا۔ اسکے بعد عرصہ دراز تک اطباء اس کی تصانیف کو پڑھتے پڑھاتے رہے۔ علاج میں وہ اپنے زمانہ کا یکتا شخص تھا۔ امراض کی تشخیص میں اس کی طبیعت کی رسائی کے قصّے زبان زد خاص و عام ہیں۔ اور تجویز ایسی بے خلل تھی کہ کبھی اس کا نسخہ خطا نہ جاتا تھا۔ ان اوصاف میں کوئی اس کا مد مقابل نہ نکلا۔

ابومروان شروع عمر جوانی میں مغرب گیا۔ وہاں خاندان مرابطین کا شاہی طبیب اور ابراہیم بن یوسف بن تاشفین اس خاندان کے آخری بادشاہ کا طبیب خاص رہا تھا۔ اسی زمانہ میں ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن تومرت مہدی المغربی اپنے عالی حوصلہ شاگرد عبدالمومن کے ساتھ ملک مغرب میں داخل ہوا اور اپنی دعوت پھیلا کر مرابطین کی حکومت کا خاتمہ اور اپنی سلطنت قائم کرنے میں کامیاب ہُوا۔ مہدی کی وفات کے بعد عبدالمومن اس کا خلیفہ اور مغرب کا عظیم الشان فرمانروا بنا۔ اس کے دربار میں بھی ابومروان کو شاہی طبابت کی خاص خدمت سپرد ہوئی اور رفتہ رفتہ منصب وزارت بھی اس کو مل گیا۔ عبدالمومن اس پر بہت اعتماد کرتا تھا اور اس کو اپنا مقرب خاص بنائے ہوئے تھا۔ ابومروان نے عبدالمومن ہی کے واسطے تریاق سبعینی کا نسخہ ترتیب دیا۔ پھر اس کو مختصر کر کے دس دواؤں کا نسخہ اور بعد ازاں سات ادویات کا مرکب نسخہ علیحدہ جو کہ تریاق انتلہ کے نام سے مشہور ہے۔

خلیفہ عبدالمومن مسہل ادویات کے استعمال سے سخت گھبراتا تھا۔ مگر اس کو مسہل لینے کی ضرورت پڑی اور طبیعت دوا کے استعمال پر آمادہ نہیں ہوتی تھی۔ ابومروان بن ابی العلاء بن زُہر نے یہ تدبیر کی کہ شاہی باغ میں ایک انگور کے درخت کو مسہل ادویہ کے پانی سے سینچنا شروع کیا۔ دست آور ادویات کا خیساندہ یا جوشاندہ پانی اس درخت کو دیا جاتا تھا۔ اس طرح درخت انگور میں ان ادویات کی قوت سرایت کرتی رہی۔ جب درخت پھلا اور انگور تیار ہو گئے تو خلیفہ عبدالمومن کو اس کا ایک خوشہ نذر کیا اور کہا اس میں سے کچھ دانے کھائیے۔ عبدالمومن نے دس دانے انگور کے کھائے۔ ابومروان نے اور زیادہ کھانے سے روک دیا اور کہا "امیرالمومنین! آپنے اس انگور کے دس دانے کھائے ہیں یہ آپکے لئے کافی ہیں۔ اور آپ کو دس دست آئینگے"۔ عبدالمومن ابومروان کا نہایت معتقد تھا۔ اس کو طبیب کے بیان سے اختلاف نہیں ہُوا۔ اور واقعی اسے دس اجابتیں ہوئیں جس سے طبیعت بالکل صاف ہو گئی۔ اور پھر ابومروان نے انگوروں کا قصہ بھی عبدالمومن سے بیان کر دیا۔ جسے سن کر وہ بہت خوش ہوا اور بہت کچھ انعام و اکرام ابومروان کو عطا کیا۔

اس فاضل طبیب کی نادر تشخیص کا ایک قصہ یہ بھی ہے کہ جب وہ خلیفہ کے دربار میں جایا کرتا تھا تو راستہ میں اسکو ایک مریض ملتا جس کا پیٹ پھولتا جاتا تھا۔ اور رنگ زرد ہو رہا تھا۔ وہ بیمار ہر روز ابومروان سے اپنی تکلیف کا اظہار کرتا اور علاج کا طالب ہوتا مگر یہ تجویز نہیں کر سکتا تھا۔ آخر ایک دن حکیم بالقصد مریض کے اس مقام پر آ گیا اور بیماری معلوم کرنے کی غرض سے اس کی ہر چیز بغور دیکھنے اور کیفیت پوچھنے لگا۔ اتفاق سے اس کو مریض کے سرہانے ایک بہت پرانا گھڑا پانی کا نظر آیا جس میں سے وہ ہمیشہ پانی پیا کرتا تھا۔ ابومروان نے مریض سے کہا "تم یہ گھڑا توڑ ڈالو تمہارے مرض کا باعث یہی ہے"۔ مریض عاجزی کے ساتھ کہنے لگا "نہیں جناب! میں اس کو توڑ دوں تو دوسرا گھڑا کہاں سے لاؤں۔ یہ تو میری کل کائنات ہے۔ میں غریب آدمی ہوں"۔ لیکن ابومروان نے اس کی عاجزی کا خیال نہ کیا اور اپنے ایک خادم کو حکم دیا کہ گھڑا توڑ ڈالو۔ چنانچہ گھڑا توڑ دیا گیا۔ تو اس میں سے ایک بہت بڑا مینڈک نکلا۔ ابومروان نے مریض سے کہا "اے شخص! تیری بیماری کا سبب یہ تھا۔ اور اب تو بغیر کسی علاج کے تندرست ہو جائیگا"۔ اور وہ شخص پھر خود بخود اچھا ہو گیا۔

اشبیلیہ میں ایک فاضل حکیم اور طبیب المصدوم نامی رہا کرتا تھا جو مفردات ادویات پر عمدہ کتاب کا مؤلف بھی ہے۔ ابومروان ابن زہر انجیر کھانے کا بہت شائق تھا اور بکثرت کھایا کرتا تھا۔ المصدوم طبیب کو انجیر سے پرہیز تھا۔ وہ اگر کبھی جرأت کرتا تو صرف ایک دو دانے سال میں کھا لیتا۔ اور یہ بھی نہیں۔ المصدوم ابومروان سے کہا کرتا تھا کہ تو انجیر جو کھاتا ہے مجھ کو ڈر ہے کہ تجھے ایک مہلک پھوڑا نکل کر جان سے مار ڈالے گا۔ یہ علم الابدان کا عالم اس کو جواب دیتا کہ تیرا انجیر سے پرہیز کرنا تجھے تشنج میں مبتلا کر کے مارے گا۔ اس کا راوی بیان کرتا ہے کہ حیرت کی بات ہے کہ دونوں طبیبوں کی پیشگوئیاں بالکل صحیح نکلیں۔ ابومروان کے پہلو میں ایک پھوڑا ہوا اس نے ہر چند علاج کیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ اور آخر کار وہ اس مرض سے جانبر نہ ہو سکا۔ اسی طرح المصدوم کا انتقال بھی تشنج کی بیماری سے ہوا۔

علم الادویہ

# چاندی

ہے قمر، دہ نقرۂ سفید، سیم، شلہ، نقرہ، روپا، لبھا، گمس، رکمنی، بیر، جسب منگ اوّل وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ مالیخولیا، وسواس، کھانسی، پیدا ہونے دہن، عفونت، بلغم، دم کشی، خفقان، طحال اور خستگی ریہ کے لئے نافع ہے۔ اس کے افعال سونے سے ملتے جلتے ہیں۔ مقوی معدہ اور جالب لعاب دہن کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے بصارت قوی ہوتی ہے۔

**چاندی کا کامل کشتہ:-** اخلاط کے جوش بٹھا دیتا ہے۔ اور لطافت پیدا کرتا ہے۔ اصل طعام، مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی بدن، مولد منی کو پیدا اور گاڑھا کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ پرانی بادی بواسیر، سل اور دق میں مفید ہے۔ وسواس، مالیخولیا، خفقان اور غشی کو دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

## ۱۔ اصلاحیہ نقرہ

**۱۔ اصلاحیہ نقرہ:-** چاندی کا تودہ سیسہ ۲ ماشہ قلعی ۲ ماشہ سب کو گداز کر کے ڈالیں اور کشتہ میں پارہ ڈال کر رنگ سماق کی کھرل میں ڈال کر گلاب و مشک کے ساتھ پھر حل کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھیں۔

**فوائد:-** تقویت اعضائے رئیسہ و دیگر امراض کے لئے خواجہ حکیم الدین کا معمول ہے اور ہمارا تجربہ میں آ چکا ہے ایک رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ حسب مزاج دوائی کے خمیرہ وغیرہ کے ہمراہ دیں۔ موسم سرما میں لعوق اصبغول کے ساتھ کھلائیں۔

**۲۔ اصلاحیہ نقرہ:-** بلا دیا ورق نقرہ ہر ایک تولہ دو عرق گلاب پھر حل کر کے غبار کی طرح بنائیں۔ پھر تم الٹ مصطگی، طباشیر سفید، نشاستہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۳ ماشہ، الائچی خورد، طباشیر ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ اور چھان کر ادویہ سابقہ کے ساتھ خمیرہ جواہر سفید مروارید اور شربت چاندی خالص نصف انصف کشتہ نقرہ ڈال کر آٹھ پہر کھرل کریں پھر چار پہر کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں یا خشک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

**فوائد:-** مرطب مزاجوں اور امراض دماغ کے لئے مفید ہے۔

مقوی باہ، ممسک، منعظ، دافع کثرت انزال ہے۔ خوراک نصف رتی تک مسکہ یا بالائی یا کھویہ شیر میں رکھ کر نگل لیں اور اوپر سے شیر گاؤ نوش فرمائیں۔

**۳۔ اصلاحیہ نقرہ:-** ورق نقرہ، طباشیر، ست گلو، زہر مہرہ خطائی، الائچی خورد ہر ایک تولہ، عرق گلاب دو آتشہ کے ساتھ چار پہر کھرل کریں جب خشک ہو شیشی میں رکھ دیں۔

**فوائد:-** ضعف دل، ضعف جگر، جریان، تپ ہر قسم کے لئے بقدر ایک رتی مسکہ یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھلائیں۔

## ۲۔ تکلیس نقرہ

**۱۔ تکلیس نقرہ:-** برادہ چاندی خالص ایک تولہ، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ دونوں یکجا کر کے آب لیموں سے حل کر کے قرص بنائیں۔ اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ۵ سیر پاتھی کی آگ دیں۔ اسی طرح دوسری اور تیسری دفعہ آب لیموں سے کھرل کر کے آگ دیں۔ بے رنگ سیاہ کشتہ ہوگا۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

**فوائد:-** قوت باہ اور امساک کے لئے معمول ہے۔ خصوصاً قرص لعبہ کا ایک جزو ہے جو قوت باہ اور امساک کے لئے خواجہ حکیم الدین نقشبندی کی تالیف ہے۔ قرص کی ادویہ یہ ہیں:-

جاسینہ سفید، لونگ، جلوزہ، مصطگی، شقاقل، بہمن سفید، عاقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ، تخم پیاز، تخم انگور، جوز بوا، بلبل ہر ایک ۲ ماشہ، عود، قرنفل، شقاقل مصری، خشخاش سفید، کشتہ نقرہ، کوزہ ہر ایک تین ماشہ، زعفران ۴ ماشہ، افیون ۶ ماشہ، سب ادویہ کو یک جا کر کے عرق گلاب کے ساتھ قوام شدہ مصری میں ملا کر چالیس قرص بنائیں۔ ایک قرص جماع سے دو گھنٹہ پہلے کھا کر شیر گاؤ نوش کریں۔ عجیب الاثر ہے۔

**۲۔ تکلیس نقرہ:-** روپیہ محمد شاہی کو کوٹ کر ایک گول ٹکیہ بنائیں پھر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک دو لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کر کے دونوں جانب ٹکیہ پر ضماد کریں اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چودہ بار ہر مرتبہ ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کا ضماد کر کے آگ دیتے ہیں پھر پیس کر رکھ لیں۔

**فوائد:-** قوت دماغ اور باہ کے لئے بقدر نصف رتی مسکہ میں کھلائیں عجیب ہے۔

**۳۔ تکلیس نقرہ:۔** ایک تولہ چاندی خالص کی کٹھالی بنالیں۔ اس میں شنگرف رومی ۱ تولہ رکھکر کڑاہی آہنی میں جو ریت سے بھری ہوئی ہو رکھیں اور دیگدان پر رکھکر برچھوندی کے ۵ تولہ پانی کا چوبہ دیکر۔ دو بوتل شراب بیر کا چوا دیں۔ پھر کٹھالی کو آہستہ سے اتار کر مع شنگرف کھرل کریں۔ اور ۵ تولہ تھوہر کا شیرہ دیکر اس سے سحق کرکے ٹکیہ بنالیں۔ مٹی کی کجیا میں گلحکمت تین سیر پاتھیوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد:۔ قوت باہ میں نایاب اکسیر۔ مجلوقوں کا رفیق۔ مایوسوں کا دستگیر اور ممسک ہے۔ خوراک ا رتی ہمراہ مکھن مساوی ملاکر صبح میں نوش فرمائیں۔

**۴۔ تکلیس نقرہ:۔** شنگرف رومی ۲ تولہ گیندہ تمباکو یعنی جنگلی تمباکو کے رس میں چپکا روپیہ پر لیپ کریں۔ پھر گیندہ تمباکو کی جڑ کا نغدہ کرکے اس کے بین درمیان روپیہ رکھکر تین سیر پختہ کپڑے اس کے اوپر لپیٹ کر کسی گڑھے میں رکھکر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اس کا ڈیونہ صاف ہوگا۔ پھر اسے مٹی کی کجیا میں بند کرکے آگ پر رکھیں۔ اور تین تولہ بالائی ڈال کر جلائیں۔ پھر پیسکر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

فوائد:۔ بہت عمدہ کشتہ ہے۔ بھوک اس قدر لگاتا ہے کہ بند نہیں ہوتی اگر بھوک بند نہ ہو تو روغن زرد پلائیں۔ از حد طاقت ور ہے۔ کی خوراک زیادہ سے زیادہ نصف رتی تک۔

**۵۔ تکلیس نقرہ:۔** سنکھیا ۲ تولہ کو پیسکر کسی مٹی کی کجیا میں ا تولہ نیچے بچھائیں۔ اس پر روپیہ رکھکر باقی ایک تولہ سنکھیا اس کے اوپر دیں۔ کجیا کا منہ بند کرکے گلحکمت کریں۔ اور پانچ پانچ سیر کے دو اوپلوں میں ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ پھر پیسکر رکھ لیں۔

فوائد:۔ تقویت اعصاب کے لئے ہمراہ شہد۔ از دیاد منی کے واسطے ممسک میں۔ تقویت دل کے واسطے ہمراہ خمیرہ گاؤزبان۔ تقویت جگر کے واسطے ہمراہ کشتہ فولاد استعمال کریں۔ خوراک بقدر ۲ چاول۔

**۶۔ تکلیس نقرہ:۔** حسن دہپا اصلی جس سے گندھک کی سی بو آتی ہے۔ سنگ زندی داخل جنوبی نہ ہو۔ دو تولہ میں ایک روپیہ رکھکر کوزہ میں بند کرکے ۵ تین سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سالم الحروف کشتہ ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی باہ و اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔

**۷۔ تکلیس نقرہ:۔** قلعی ۱۲ تولہ کو کوٹ کر دو پیالیاں بنالیں۔ اور ۳ تولہ مغز حب الملوک کو ایک صد لیموں کے پانی میں سحق کرکے روپیہ مجوزہ پر لیپ کریں۔ اور آٹھ تولہ بھلاوہ کوٹ کر قلعی کی ان دو پیالیوں میں روپیہ کے نیچے اوپر رکھکر دونوں پیالیوں کو آپس میں جوڑ دیں۔ اوپر والی پیالی پر کوئی نشان کرکے ان پر ایک سیر پرانا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ مقام پر کسی گڑھے میں اس عمل کو اس طرح رکھیں۔ کہ اوپر والی پیالی پر نشان دبا رہے اور اس پر ایک انگارہ رکھدیں۔ آٹھ پہر کے بعد نکالیں۔ قلعی علیحدہ پڑی ہوگی نقرہ کشتہ ہوگا پیسکر رکھ دیں۔ اسی طرح پیسہ کا کشتہ بھی ہو سکتا ہے۔

فوائد:۔ قوت باہ اور امراض بارد کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک

با ادویہ مناسب۔

**۸۔ تکلیس نقرہ:۔** نوشادر، پھٹکری، نمک، سم الفار، سہاگہ برابر ایک سحق کرکے پستہ جوہر اڑا لیں۔ اور بقدر ۶ ماشہ روپیہ کے دونوں جانب گلحکمت کرکے ۵ سیر اوپلوں میں آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ عمدہ تکرار عمل کریں۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے۔ چہرہ کو سرخ اور جسم کو کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ممسک۔ بار ہا کا آزمودہ ہے۔

**۹۔ تکلیس نقرہ:۔** سم الفار ا تولہ، سکہ ۱ ماشہ، دار چکنا ۱ ماشہ، شنگرف ۲ تولہ، لوٹاکھار سرخ ۲ تولہ، پھٹکری ۲ تولہ، شورہ قلمی ۲ تولہ، سب ادویہ کو باریک کرکے دو پیالوں میں گلحکمت کریں۔ اور چولہے پر رکھکر اس کے نیچے تین گھنٹہ آگ جلائیں سب ادویہ منعقد ہو جائیں گی۔ اس میں سے بقدر ۱ ماشہ روپیہ کے نیچے اوپر پستہ آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی باہ و بدن ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

**۱۰۔ تکلیس نقرہ:۔** ہڑتال ورقیہ ا تولہ، لوٹاکھار ا تولہ، دونوں کو باریک کرکے ایک کورے آہنا سپید لوٹے میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ لوٹے کا منہ بند کرکے ایک ہفتہ کسی جگہ پر رکھا رہنے دیں۔ لوٹے کے باہر سفید رنگ کا آنا یعنی رنگ نکلنا شروع ہوگا اسے علیحدہ کرکے محفوظ رکھیں۔

یہی جوہر بقدر ایک ماشہ لعاب دہن سے روپیہ کے دونوں طرف لگائیں۔ اور ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ روپیہ کشتہ ہوگا۔ بعض لوگ اسی طرح آن کی آن میں روپیہ کو کشتہ کر لیتے ہیں۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ ادویہ مناسب۔

فوائد:۔ مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے۔

**۱۱۔ تکلیس نقرہ:۔** سم الفار، سیماب ۲ گندھک آملہ سار برابر باریک کرکے کسی بوتہ میں روپیہ کے نیچے اوپر رکھکر گلحکمت کریں تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مقوی و ممسک ہے۔ بھوک لگاتا ہے خوراک نصف رتی

# ۳۔ شگفت نقرہ

**۱۔ شگفت نقرہ:-** پپلامول گنشیا ایک تولہ باریک کر کے روپیہ یا دی کے پترہ کے نیچے اوپر دو چٹے اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سات بار دینے سے شگفتہ ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ قسط تلخ اور پپلامول ہموزن باریک کے بقدر ساڑھے ماشہ روپیہ یا پترہ کے نیچے اوپر دیکر تیس دفعہ آگ دیتے ہیں۔ ض آدمی ہر دو ادویہ کے ساتھ میدہ لکڑی اضافہ کر کے ٹھیکروں کے درمیان تہ کرتے ہیں۔ مگر اس طرح سے سو آنچ دیں۔ تو بہت عمدہ ہوتا ہے۔

فائدہ: مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ۔ خوراک: ۱ رتی ہمراہ ادویہ مناسب۔

**۲۔ شگفت نقرہ:-** ایک پاچک کلاں میں چھری سے گڑھا کر کے ں میں پپلامول ۲ تولہ گوکھرو ۲ تولہ باریک کر کے پُر کریں۔ اس پر نقرہ خالص روپیہ رکھیں۔ پھر تین تولہ دوائی مذکورہ رکھ دیں ویسا ہی پاچک مصنوعی اوپر دیں۔ اس کے چاروں طرف دو چار پاچک دیکر آگ لگائیں۔ جب سرد ہو لکہ بہ آہستہ عمل کریں۔ چھ دس بار ایسا کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔ ہاں پہلی عہ روپیہ پر ایک ماشہ سیماب اچھی طرح مل لیں۔ پھر ضرورت نہیں۔

فوائد: یہ کشتہ قوت بدن و باہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔

**۳۔ شگفت نقرہ:-** پپلامول گنشیا ۱ تولہ سفوف کر کے پارچہ بیز یں۔ اور ایک پاؤ پانی میں ڈالیں۔ چاندی ۱ تولہ کا پترہ آگ میں سرخ کر کے سات بار پپلامول کے پانی میں سرد کریں۔ بعدازاں تین تولہ لودھ پٹھانی یک کر کے پپلامول کے پانی کے ساتھ سحق کر کے نغدہ بنائیں۔ اور پترہ نقرہ اس میں بند کر کے دو مصنوعی اپلوں کے درمیان کہ ہر ایک ایک سیر وزن ہو رکھ کر تازہ گوبر سے ان کی درزیں بند کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر ی گڑھے میں سات سیر اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ پھر نکال کر دو ماشہ پپلامول ایک تولہ کے پانی میں سات بار بجھا کر اسی قدر لودھ پٹھانی کے دہ میں بدستور دو پاچک کے درمیان آگ دیں۔ اسی طرح تیسری دفعہ شگفتہ ہو گا۔

فائدہ: یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ ہے۔ خوراک ۱ رتی۔

**۴۔ شگفت نقرہ:-** قسط تلخ، پشت کچھوا ہموزن سفوف بنالیں۔ چاندی کے پترہ کے نیچے اوپر جس قدر پترہ کو چھپا سکے رکھ کر دو اوپلوں گ دیں۔ اسی طرح چالیس مرتبہ کرنے سے پترہ پھول جاتا ہے۔ بعد ازاں پترہ پر جس قدر سیماب بآسانی جذب ہو سکے۔ مل دیں۔ حسب دستور دوائی کے درمیان آگ دیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں تاکہ ایک تولہ سیماب اس میں جذب ہو سکے۔ سیماب بھی ساتھ ہی کشتہ ہو جائے گا اور وزن پورا ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک نصف رتی۔

**۵۔ شگفت نقرہ:-** قسط تلخ، منڈی ہر ایک ۳ تولہ باریک کر کے پانی کے ساتھ حل لیں۔ اور نغدہ بنا کر تولہ پترہ نقرہ کو اس میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین آگ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: مقوی بعض۔ خوراک ایک رتی تک۔

**۶۔ شگفت نقرہ:-** قسط تلخ، منڈی، برگ سنا، برگد کی ڈاڑھی ہموزن ملا کر سفوف بنالیں۔ پترہ کے نیچے اوپر یہ سفوف جس قدر کہ پترہ کو چھپا سکے رکھ کر دو اوپلوں میں آگ دیں۔ پچیس بار ایسا کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔

فوائد: یہ کشتہ اعلیٰ درجے کا مقوی باہ و دافع جریان و سرعت انزال ہے۔

**۷۔ شگفت نقرہ:-** برگد کی تازہ ڈاڑھی بقدر ایک پاؤ لیکر اچھی طرح کوٹ کے نغدہ بنائیں۔ اور اس نغدہ میں پترہ نقرہ کو ایک ایک تولہ سفوف برگ سنا کی کے نیچے اوپر دیکر نغدہ کو گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ امید غالب ہے کہ ایک ہی آگ میں پھول جائیگا۔ ورنہ دوسری بار ایسا کریں۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

فوائد: قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ امساک طبعی لاتا ہے۔ جریان و سرعت انزال کو دفع کرتا ہے۔

**۸۔ شگفت نقرہ:-** گوکھرو کلاں بقدر ایک پاؤ لیکر باریک پیس لیں۔ مدار کے دودھ سے تر کر کے نغدہ بنائیں۔ چاندی کا پترہ لیکر اس کے نیچے اوپر ایک ماشہ سم الفار کا سفوف دیکر اس نغدہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ دوسری بار آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ و دافع جریان۔ مجرب ہے۔

**۹۔ شگفت نقرہ:-** ایک تولہ چاندی کو بہت ہی باریک پترہ کاغذ کے برابر بنالیں۔ پھر ایک پاؤ برگ گاؤزبان کو آب شیرین سے حل کر کے نغدہ بنائیں۔ اور پترہ کو اس میں رکھ کر چھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ ضعف قلب، ضعف باہ، ضعف معدہ اور جریان کیلئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

**۱۰۔ شگفت نقرہ:-** چاندی کا پترہ ایک تولہ آگ میں سرخ کر کے شیر مدار یا آب برگ مدار میں دس بار بجھائیں۔ پھر ایک پاؤ ڈھاک لیکر تخم مغز باریک کریں اور شیر مدار یا آب برگ مدار کے ساتھ حل کر کے نغدہ بنائیں۔ پترہ کو اس نغدہ میں بند کر کے اس پر ایک سیر پارچہ کپڑ لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ

جگہ پر اس پر ایک انگارہ رکھ دیں شگفتہ ہوگا۔ نکال کر پیس لیں۔ یہ کشتہ ۱۵ تولہ تک سیماب کو جذب کر سکتا ہے۔

فوائد: مقوی باہ و مقوی دماغ ہے۔ خوراک نصف رتی۔

۱۱۔ **شگفت نقرہ**:- ۵ تولہ چوبی باریک پیس کر پانی کے ساتھ نغدہ بنائیں۔ ایک تولہ پترہ نقرہ کو اس میں گل حکمت کر کے ایک سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح چودہ مرتبہ کریں پترہ پھول جائے گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب ہے۔ مرطوبی مزاج کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

۱۲۔ **شگفت نقرہ**:- جوہی تازہ جو تر ہو چار تولہ کو ایک پاؤ تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے دو حصہ کریں۔ ایک حصہ کے نغدہ میں چاندی خالص کا روپیہ رکھ کر باقی نصف حصہ کو سات کپڑے کے ٹکڑوں پر ہموار کریں۔ اور ہر ایک ٹکڑہ یکے بعد دیگرے اس نغدہ پر لپیٹیں۔ پھر سات بار کپڑ مٹی کریں اور گرم بھوبل میں دفن کر دیں جب اچھی طرح خشک ہو تو گیارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد:- یہ کشتہ مبرود و بلغمی مزاج کے لئے مقوی باہ ہے۔ امراض باردہ کو دفع کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

۱۳۔ **شگفت نقرہ**:- دودھ پٹھانی تین چھٹانک کو اکاس کے پانی کے ساتھ سحق کر کے چھ قرص بنائیں۔ ایک تولہ چاندی کا پترہ دو قرصوں کے درمیان رکھ کر دو تھاپیوں میں کر ہر ایک ایک سیر میں آگ دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ پھر آدھ پاؤ نمک چکنی کے نغدہ میں رکھ کر بدستور دو تھاپیوں کے درمیان اچھی طرح بند کر کے محفوظ جگہ پر آگ دیں شگفتہ ہوگا۔ یہ خیال رہے۔ کہ دو تھاپیوں میں رکھ کر ان کی درزوں کو گل حکمت تازہ سے بند کر دیں۔ اور اس کے گرد مٹی لگادیں۔ جب خشک ہو آگ لگادیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اعصاب ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۱۴۔ **شگفت نقرہ**:- ایک تولہ پترہ نقرہ کو آگ میں سرخ کر کے آب لیموں میں تین بار سرد کریں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ پوست بخت بہاہ کو کوٹ کر نغدہ بنائیں پترہ کو اس میں رکھ کر اس کے اوپر ڈیڑھ سیر پر کپڑا لپیٹ دیں اور بعد محفوظ جگہ پر لگائیں شگفتہ ہوگا۔ ورنہ نکال کر عمل کریں۔

فوائد: مقوی دل و دافع ضعف جگر و مقوی معدہ ہے۔ خوراک نصف رتی۔

۱۵۔ **شگفت نقرہ**:- چاندی کا پترہ کاغذ کی مانند باریک بنائیں۔ اسے آگ میں سرخ کر کے پوست درخت جامن کے پانی میں سرد کریں۔ پھر اسی کے

ایک پاؤ نغدہ میں لپیٹ کر دس سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ و معدہ ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

۱۶۔ **شگفت نقرہ**:- چاندی کے پترہ کو پوست درخت جامن کے ۵ تولہ نغدہ میں رکھ کر اس پر ایک پاؤ کپڑا لپیٹیں اور ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں جب آگ سرد ہو نکال کر دھنی ہوئی روئی میں لپیٹ لیں۔ دوبارہ پانی میں بھگو کے ایک چھٹانک نغدہ میں ایک پاؤ کپڑا لپیٹ کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح علی سبیل البدلیت ایکبار پوست درخت جامن اور ایک بار چھٹانک کے نغدہ میں آگ بدستور چار چار لپیٹ کر دیتے رہیں۔ ہر بار سرد ہونے پر پترہ کو روئی میں لپیٹ لیا کریں۔ بیس بار آگ میں بتاشہ کی طرح پھول جائیگا۔ ایک سو بیس پھر دانہ الائچی خورد طباشیر سفید ہر ایک ۱ تولہ باریک کر کے ۱ ماشہ کشتہ اس میں ملا

فوائد: تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ خوراک دو رتی مزدوج لقیہ۔ ایک رتی ہمراہ جنس مناسب۔

۱۷۔ **شگفت نقرہ**:- ایک تولہ پترہ کو تودری تر کے نغدہ میں رکھ کر ایک سیر اپلہ دشتی میں آگ دیں۔ اسی طرح تیس بار آگ دینے سے پترہ پھول جاتا ہے۔ لیکن ہر بار آگ سے نکالتے وقت روئی میں لپیٹ لیں۔ ایک پاؤ ترونگ کے نغدہ میں سالم روپیہ گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پندرہ آنچ میں سالم الورد روپیہ شگفتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے۔ ہر ایک قسم کے ضعف کو دفع کرتا ہے۔

۱۸۔ **شگفت نقرہ**:- گنا جسے جو گل کہتے ہیں۔ آدھ سیر کا شیرہ نکالیں اور خالص چاندی کے روپیہ کو سرخ کر کے اس شیرہ میں سات مرتبہ بجھائیں پھر اس کے پاؤ بھر نغدہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں آگ دیں شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ خوراک ایک رتی۔

۱۹۔ **شگفت نقرہ**:- جھاڑ سنکھولی جس کا پھول سفید اور پتے پنج انگشت کی طرح ہوتے ہیں۔ آدھ سیر لیکر نغدہ بنائیں۔ اس کے عین درمیان میں روپیہ رکھ کر دس اوپلوں کے درمیان گڑھا کھود کر اس نغدہ کو اوپلوں کی خالی جگہ میں رکھ کر اوپلوں کو رکھ دیں بہت سے اپلہ دشتی کے درمیان گیٹ کی آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب مزیل منی دافع ضعف دل و جگر ہے۔

خوراک ۔ ۲ چاول ۔ (باقی آئندہ)

# برہمی[1]

**مختلف نام :-**

**پنجابی:-** برہمی۔
**سندھی:-** برہمی، جہاں منڈوکی۔
**تامل:-** ولارائی۔
**گجراتی:-** کھس برہمی، کھد برہمی۔
**انگریزی:-** ایشیاٹک پینی ورٹ۔
(Asiatic Penny Wort

**اردو:-** برہمی بوٹی، برہمی برمی۔
**بنگالی:-** تھل کوری۔
**مرہٹی:-** کاریپانہ، کاڑنگا۔
**تیلگو:-** ابسا
**سنسکرت:-** منڈوکا پرنی، برہمی۔
**لاطینی:-** ہائیڈروکوٹائیل ایشیاٹیکا۔
(Hydrokutain Asiatica

**وجہ تسمیہ:-** اس کے عام مشہور نام برہمی کے معنی عقل بڑھانے والی ہے۔

**مقام پیدائش:-** یہ بوٹی ہند و پاکستان میں پنجاب سے سیلون و سنگاپور تک ندی نالوں کے پاس یا تالاب کے کنارے اور نمناک زمینوں میں ہوتی ہے۔

**حصہ مستعملہ:-** پوری بوٹی عموماً پتے۔

**شناخت:-** اس بوٹی کے پتے گول اور گھوڑے کے سم کے مشابہ بہت چھوٹے چھوٹے روپیہ کے برابر بلکہ بعض اس سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں بعض شاخیں زمین پر پھیلی ہوتی ہیں شاخ کے ہر گٹھے پر ایک پتہ ہوتا ہے۔ شاخ کا رنگ سرخ تمک ہوتا ہے پتے سبز ہوتے ہیں۔ مگر ان کی سبزی بہت ہلکی ہوتی ہے جس میں خفیف زردی کی جھلک بھی پائی جاتی ہے برہمی کی شاخ کا مزہ گاجر کے پتوں کی مانند ہوتا ہے اور پتوں کا مزہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے۔ پتے جب سوکھ جاتے ہیں۔ تو ان میں تھوڑی سی تلخی رہ جاتی ہے اور کسیلا پن بھی کم ہو جاتا ہے تازہ پتے موٹے اور دبیز ہوتے ہیں لیکن سوکھ کر پتلے پڑ جاتے ہیں۔ پتوں کے کنارے نیم کے پتوں کی طرح دندانہ دار ہوتے ہیں مگر یہ کنارے ایک ہی طرح دندانہ دار نہیں ہوتے۔ پتوں کی پشت کی طرف رگیں ہوتی ہیں۔ جو شکنیں پڑتی ہیں اور سیدھی جانب ان کے نشانوں پر گہری نالیاں ہو جاتی ہیں۔ جب پتے اچھی سوکھ جاتے ہیں۔ قوام کی سبزی کہیں کہیں سے اڑ کر اس کا رنگ میلا سفید معلوم ہوتا ہے۔ جڑ بالکل تاروں کی طرح اور سفید نکلتی ہے۔ سوکھ کر اس کا رنگ میلا پڑ جاتا ہے۔ جیسے دھواں لگ گیا ہے۔ برہمی کی کلی تیلی سی لونگ کے دانے کے برابر اور سرخ ہوتی ہے۔ پھول نکل کر خالص سفید ہوتا ہے۔

**کیمیائی تجزیہ:-** برہمی بوٹی سے ایک سفید تیلی جوہر نکلتا ہے جس سے برہمی کی سی بو آتی ہے اس کے علاوہ اس میں گوند ایک قابض جوہر شکر نمکیات اور تیزابی مادے بھی پائے جاتے ہیں۔

**اقسام:-** بقول بعض برہمی کی دو قسمیں ہوتی ہیں:-

۱:- عام برہمی جس کا بیان یہاں مقصود ہے۔

۲:- جل برہمی جس کے پتے موٹے چھوٹے اور چھوہارے خرفہ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں پھول دھنیے کے پھول جیسا ہوتا ہے اور تخم باریک ہوتے ہیں۔ کوئی پھول سفید اور کوئی سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

**مزاج:-** گرم و خشک بہ درجہ دوم بقول بعض سرد و خشک۔

**تاریخ:-** برہمی کے طبی فوائد سے سنسکرت مصنفین بہت قدیم زمانہ سے واقف تھے۔ اور انڈین میٹیریا میڈیکا کے یورپین مصنفین بھی اس سے واقفیت رکھتے تھے۔ یونانی اطباء میں متاخرین کو اہل ہند سے اس کا علم ہوا متقدمین اس بوٹی سے واقفیت رکھتے تھے یا نہیں۔ اس کا پتہ چلانا دشوار ہے۔ اس بوٹی کا کیمیائی تجزیہ سب سے پہلے ڈاکٹر پپائن (LEPINE) نے [illegible] میں کیا تھا چنانچہ محقق مذکور نے اس بوٹی کے جوہر موثر کا نام ولارین رکھا۔ جو اس کے تامل نام سے ماخوذ ہے۔

**افعال و خواص:-** مسہل و مقوی ہے۔ اس کی قلیل مقدار خواب آور کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے نشہ کا عمل ظاہر ہوتا ہے اور سر چکر اور بعض اوقات غنودگی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ قلیل مقدار میں حافظہ کو قوی کرتی ہے اور یادداشت کی محافظ ہے۔ بنا بریں

---

[1] بوٹی کا عربی نام بعض مؤلفین نے زرنب (تالیس پتر) لکھا ہے۔ لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ برہمی ایک چھوٹی سی بوٹی ہوتی ہے اور زرنب ایک بڑا درخت ہے۔

سوزاک اور جذام میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ دودھ کے ساتھ اس کے تازہ پتوں کا رس نکال کر دینا امراض جلد میں مفید ہے۔ پسینہ بھی لاتی ہے۔ ڈاکٹر اے بنشر نے مدارس لیپرسی اسپتال میں اس بوٹی کو جذام میں استعمال کر کے دیکھا اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ اگرچہ یہ جذام کی خاص دوا تو ثابت نہیں ہوتی لیکن اس سے عام حالت میں بہتری پیدا ہو کر مریض کی حالت صحت اچھی ہو گئی۔ اسی طرح ڈاکٹر داروتی ( DARUTI ) نے بھی جذام کے مریضوں پر برہمی کے وسیع تجربات کئے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوا کے دینے سے پہلے تو جلد میں گرمی اور چبھن کا احساس ہوتا ہے (ہاتھوں اور پیروں کی جلد میں یہ احساس بالخصوص زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے چند روز بعد عام گرمی محسوس ہونے لگتی ہے اور بعض اوقات ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ جلد کی عروق شعریہ کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور تقریباً ایک ہفتہ کے بعد مریض کی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اسی دوران میں اسکی جلد بھی نرم پڑ جاتی ہے اور اس کا سخت پرت جھڑ جاتا ہے۔

برہمی گردوں کا فعل بھی تیز کرتی ہے اور مدر بول ہے۔ اگر اس کے پتوں کو بھون کر چھتی کے ہمراہ خیساندہ بنا کر نصف چمچہ بچوں کو پلائیں تو آنتوں کی بیماریوں اور بخاروں کو آرام ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ دوا ان نوبتی بخاروں کو دور کرنے کے لئے بھی مفید بیان کی جاتی ہے جو فیل خوردہ یا داء الفیل کے ہمراہ پائے جاتے ہیں۔ ان حالات میں اس کا استعمال شب کھلایا جاتا ہے اور خارجی طور پر لینولین کے ساتھ مرہم بنا کر لگایا جاتا ہے۔ اس کے مزید افعال و خواص کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

**امراض دماغ:۔** برہمی توانائے دماغی کو قوت دیتی ہے۔ عقل اور قوت حافظہ کو بڑھانے کی خاص دوا ہے۔ اس کا استعمال کرنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے۔

یہ اعصاب نخاع اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں کو اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ اسکے استعمال سے نسیان کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ اس کا بنا ہوا گھی استعمال کرنے سے جنون اور صرع رفع ہوتے ہیں۔

**امراض چشم:۔** اس کے استعمال سے بصارت قوی ہوتی ہے خصوصاً ان بوڑھوں میں جن کا دماغ ضعیف ہو جانے کے باعث ان کی بصارت میں فرق آ گیا ہو۔ بہت نافع ہے۔

**امراض حلق:۔** اس کے پتوں کو گھی میں بریان کر کے چبانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

**امراض شش:۔** اس کے پتوں کا پانی ۶ ماشہ پلانے سے بچوں کو تپ اور اسہال بلغمی اور تیز کھانسی کی شکایت باقی نہیں رہتی۔

**امراض معدہ و امعاء:۔** اس کے گھی میں کھانڈ اور زیرہ ملا کر بچوں کو دینے سے پیٹ کا مروڑ، پیچش اور اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

**امراض مرداں:۔** اس کے استعمال سے طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ اور جریان و احتلام رفع ہو جاتے ہیں۔

**امراض زناں:۔** جن عورتوں کا دودھ کم ہو ان کو برہمی کے چھ سات پتے مع مرچ سیاہ ملا کر پلانے سے ان کا دودھ زیادہ ہو جاتا ہے۔

کہتے ہیں کہ اگر حاملہ کو برہمی کا رس دودھ میں ملا کر پلاتے رہیں تو بچہ تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔

**امراض فساد خون:۔** یہ بگڑے خون کو صاف کرتی ہے۔ آتشک کے زخم پر اس کا سفوف چھڑکنے سے نفع ہوتا ہے۔ جذام اور دیگر قسم کے زخموں پر اس کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ خنازیر کے لئے اکسیر ہے۔ بخار جو خون کے بگڑ جانے کے باعث آتا ہو اس کے استعمال سے دفع ہو جاتا ہے۔

**اورام:۔** اس کے پتوں کا ضماد ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ موچ کے مقام پر لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

**زہر قاتلات:۔** اس کی جڑ کو پیس کر پلانے سے سیماب، سم وغیرہ کے زہر دفع ہوتے ہیں۔

**مقدار خوراک:۔** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک بشکل سفوف دو رتی دن میں تین بار۔

## برہمی کے مرکبات

برہمی کو بہت سی ترکیبوں کے ساتھ دفع امراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن کی تراکیب حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **گھوٹہ برہمی:۔** برہمی ۳ ماشہ، سنکھ پشپی ۳ ماشہ، مغز بادام ۶ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۲ عدد، فلفل سیاہ ۷ عدد، تو ان کو گھوٹ کر صاف کر کے مصری ملا کر پلائیں۔ نسیان کو دفع کرتا ہے۔ کھانسی، نزلہ، دمہ اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔

۲۔ **دیگر:۔** برہمی کے تازہ پتے گھوٹ کر ۶ ماشہ رس نکالیں۔ اس میں قسط کا سفوف ۱ ماشہ اور شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ ترکیب جنون میں بہت مفید ہے۔

۳۔ **دیگر:۔** مرچ سیاہ ۵ دانہ، برہمی، مغز بادام، مغز تخم کدو شیریں

مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین ہر یک ۳ ماشہ، مصری سفید ۲ تولہ، گھوٹ کر پئیں۔ اس کے پینے سے خفقان دل کو فائدہ ہوتا ہے۔ غم و الم اور وحشت دور ہوتے ہیں۔

۴۔ دیگر:۔ تخمہ برہمی ۳ ماشہ، مرچ سیاہ چند دانے کے ساتھ گھوٹ کر پھانک جائیں۔ اس سے دماغ کو تقویت پہنچتی ہے۔ خفقان، مالیخولیا، نعراتی اور نسیان دور ہو جاتے ہیں۔

۵۔ **قرص برہمی:۔** برہمی خشک ۳ ماشہ ایک حصہ، مغز بادام شیریں چھلا ہوا، مرچ سیاہ سب کا آٹھواں حصہ، پانی سے گھوٹ کر ۲-۳ ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ قوت حافظہ اور تقویت دماغ کے لئے ایک گولی صبح نہار دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

۶۔ **عرق برہمی:۔** برہمی، سونف، منقیٰ، برگ تلسی، الائچی سفید، قرنفل ہر ایک نیم پاؤ، سنکھ پشپی ایک چھٹانک، سب ادویہ آٹھ گنا پانی میں ۲۴ گھنٹے تر کر کے قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ اس کے استعمال سے گلہ صاف ہو جاتا ہے۔ آواز صاف ہو جاتی ہے۔ اور کھانسی، ضیق النفس اور فواق دفع ہوتے ہیں۔ یہ عرق برہمی مشتہی اور مفرح ہے۔ دل، اعضاء مخارج اور فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ اس کے پینے سے دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ ہاضم کا کام کرتا ہے۔ غذا کے بعد استعمال کرنا فرحت لاتا ہے۔ خوراک ۵ تولہ، روزانہ۔

۷۔ **جوشاندہ برہمی:۔** برہمی ۳ ماشہ، سنکھ پشپی ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ جوشاندہ کر کے پئیں۔ ہر قسم کا مالیخولیا اور وحشت دور ہوتے ہیں۔

۸۔ **سفوف برہمی:۔** برہمی ۱ تولہ، سنکھ پشپی، مغز بادام ہر ایک ۲ تولہ، چہار مغز ۳ تولہ، کشنیز مقشر ۱ تولہ، ترپھلہ ۳ تولہ، گلکھو ۱ تولہ، زنجبیل ۱ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ قوت دماغ اور ذہانت کے لئے بقدر ۳ ماشہ، ہمراہ دودھ کے کھائیں۔ روغن بادام کا استعمال بھی جاری رکھیں۔

۹۔ دیگر:۔ اگر برہمی کے تازہ پتے ملیں تو بہتر ورنہ خشک پتے لے کر پانی میں بھگو دیں۔ جب نرم ہو جائیں تو کپڑے سے صاف کریں تاکہ ان کے اوپر کا پانی خشک ہو جائے۔ پھر ان کو روغن گاؤ میں بریان کریں۔ یہ احتیاط رکھیں کہ پتے جلنے نہ پائیں ورنہ نا مفید ہوگا۔ پھر نکال کر پیس لیں۔ اب یہ برہمی بریاں ۲ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، مغز پستہ ۲ تولہ، چہار مغز ۵ تولہ، چاول انخیز ۵ تولہ، تازہ الائچی خورد ۱ تولہ، سب کو یکجا پیس کر سفوف بنائیں۔ تقویت دماغ اور کثرت منی کے واسطے مجرب ہے۔ بقدر ۱ ماشہ صبح دودھ کے ساتھ کھائیں۔ گھی دودھ زیادہ استعمال کریں۔ تاکہ خشکی پیدا نہ ہو۔

۱۰۔ دیگر:۔ برہمی گھی میں بریان شدہ ۱ تولہ، مغز بادام ۱۰ تولہ، چہار مغز ۳ تولہ، سنکھ پشپی ۱ تولہ، سب ادویہ کو پیس کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف دماغ کو فربہ کرتا ہے۔ منی کے نقائص دور کرتا ہے جس سے نرینہ اولاد پیدا ہوتی ہے۔ نسیان کے لئے مفید ہے۔ کھانسی، بلغم، ورم اعضاء اور خفقان کو نافع ہے۔ امراض حلق کو دور کر کے آواز کو صاف کرتا ہے۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔ دوران استعمال میں دودھ، گھی، مکھن اور بالائی کا زیادہ استعمال کریں۔

۱۱۔ دیگر:۔ برہمی ۲ تولہ، مغز بادام ۲ تولہ، چہار مغز ۲ تولہ، کشنیز ۶ ماشہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، موصلی سفید ۶ ماشہ، مصری ۵ تولہ، سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف آواز کو صاف کرتا ہے۔ امراض منی کو دور کر کے منی کو قابل اولاد بناتا ہے۔ خفقان کو نافع ہے۔ ذیابیطس، جریان، فساد خون، کھانسی اور سرعت انزال کو دفع کرتا ہے۔ اس کے علاوہ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ قوت حافظہ بڑھاتا ہے اور تپ بلغمی کو دور کرتا ہے۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک تازہ دودھ کے ہمراہ۔

۱۲۔ دیگر:۔ برہمی ایک حصہ، سنکھ پشپی ایک حصہ، چہار مغز سہ حصہ، سفوف بنائیں۔ اور برابر شکر تری ملائیں۔ بتقویت حافظہ کے واسطے بقدر ۶ ماشہ دودھ یا شہد کے ہمراہ کھائیں۔

۱۳۔ دیگر:۔ برہمی خشک کو گھی میں بریان کر کے سفوف کریں اس میں نصف وزن مرچ یا ؤ کی سیاہ اخروٹ کا مغز ملا کر برابر وزن نبات سفید شامل کر کے سفوف بنائیں۔ حافظہ اور عقل کو زیادہ کرنے کے واسطے ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

۱۴۔ دیگر:۔ برہمی، خولنجان، بایکل، اندو، سنبل ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں۔ لکنت کے مریض کو یہ سفوف بقدر ۳ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اس سے لکنت دور ہوتی ہے اور آواز صاف ہو جاتی ہے۔ تمام امراض حلق کے واسطے مفید و مجرب ہے۔

۱۵۔ دیگر:۔ برہمی، وچ، قسط شیریں، سنکھ پشپی، الائچی خورد ہم وزن پیس کر سفوف بنائیں۔ تمام بیماریوں کو دفع کرنے کے لئے ۳ ماشہ سفوف شہد میں ملا کر کھائیں۔

۱۶۔ دیگر:۔ برہمی ایک تولہ، سنکھ پشپی، چھانیر ایک ایک تولہ، سفوف تیار کریں۔ اور ہم وزن مصری ملائیں۔ یہ سفوف مقوی دماغ، دافع نسیان اور دافع سرعت انزال ہے۔ خوراک ۶ ماشہ دودھ کے ساتھ۔

۱۷۔ دیگر:۔ سنکھ پشپی، برہمی، اسگندھ ناگوری، قسط شیریں ہم وزن

زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، نمک سیاہ، زنجبیل، مرچ سیاہ ہموزن لیکر سفوف بنائیں۔ اور دو ہفتہ متواتر برہمی کا تازہ رس ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ اس کے بعد سکھا لیں۔ یہ سفوف مقوی حافظہ و دماغ اور دافع نسیان ہے۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ دودھ یا شہد۔

۱۸۔ روغن برہمی:۔ برہمی کے سبز پتوں کو کھرل کر پانی نچوڑ لیں اور چھان کر ہموزن گھی کے ساتھ پکائیں جب پانی جل جائے، تو گھی کو صاف کر لیں۔ یہ گھی بطور خوردنی استعمال کرنے سے قوت حافظہ کو ترقی ہوتی ہے خوراک ۶ ماشہ۔

۱۹۔ دیگر۔ برہمی کا پانی ۳ سیر گھی خالص ۱ سیر قند سفید، بچ، سنکھ پشپی ہر ایک ۔ تولہ، بچ، قند اور سنکھ پشپی کو سولہ گنا پانی میں پکائیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو صاف کر کے برہمی کے پانی کے ساتھ ملائیں اور گھی شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ صرف روغن رہ جائے۔ اسے صاف کر کے رکھ لیں۔ یہ روغن مقوی حافظہ و دماغ ہے۔ مرگی اور تشنج کو دفع کرتا ہے۔ خوراک ۶ ماشہ۔

## برہمی سے تیار ہونے والے کشتہ جات

۲۰۔ کشتہ چاندی:۔ ورق نقرہ ایک تولہ کو شہد خالص دو تولہ کے ساتھ ایک روز سحق کریں پھر تازہ برہمی کے پتوں کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر دو سکوروں میں بند کریں اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں عمدہ کشتہ ہوگا۔ مقوی قلب، دافع خفقان اور مالیخولیا ہے۔ خوراک نصف رتی۔

۲۱۔ کشتہ ہڑتال ورقیہ:۔ برہمی بوٹی سبز چھٹانک کوٹ کر شیرہ نکالیں اور مروق کر لیں۔ پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کو کھرل میں ڈال کر یہ شیرہ ایک بوتل سے تھوڑا تھوڑا ڈال کے سحق کریں۔ اور ٹکیہ بنالیں۔ اس ٹکیہ کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے لب بند کریں۔ اور ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر دوبارہ ایک بوتل شیرہ میں کھرل کر کے بدستور دوسری آگ دیں۔ سفید سی حاصل کشتہ برآمد ہوگا۔ تصفیہ خون کے لئے بے نظیر ہے خصوصاً آتشک و جذام کیلئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ و مصلح خون ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

۲۲۔ کشتہ سم الفار:۔ سم الفار ایک تولہ کی ڈلی کو کڑاہی میں آگ پر رکھکر برہمی بوٹی کے تین بوتل مروق شیرہ کا چوبہ دیں۔ اور سب فضلہ اکٹھا کر کے نغدہ بنالیں۔ سم الفار کو اس میں بند کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ ضعف باہ کے لئے مجرب اور ایلاسین و مجلوقین کیلئے مفید ہے۔ خوراک چوتھائی رتی مکھن یا بالائی میں۔ دودھ گھی کا زیادہ استعمال کریں۔

۲۳۔ دیگر:۔ برہمی بوٹی کا مروق شیرہ ۲ تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ کو کھرل میں جذب کرائیں۔ اور قرص بنا کر دو سکوروں میں گل حکمت کریں۔ اس کے بعد ایک سیر اوپلوں کے چھوٹے میں آگ دیں جب سرد ہو نکال کر شیرہ مذکور ۲ تولہ سے کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور حسب دستور ایک سیر اوپلوں کے چھوٹے میں آگ دیں۔ پھر حسب دستور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ اور پہلے نسخہ سے بھی زیادہ مفید ہے۔ خوراک چاول سے چوتھائی رتی تک گھی دودھ کا زیادہ استعمال کریں۔

۲۴۔ کشتہ شنگرف:۔ شنگرف رومی ایک تولہ کو کڑاہی میں آگ پر رکھ کر برہمی بوٹی کے تین بوتل مروق شیرہ کا چوبہ دیں۔ اور فضلہ جمع کرتے جائیں۔ اس کے بعد شنگرف کو اسی فضلہ کے درمیان رکھکر اوپر تازہ برہمی کے ایک پاؤ پتوں کا غلاف چڑھائیں۔ اور مٹی کے دو پیالوں میں بخوبی گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ قوت باہ کی عجیب دوا ہے۔ ابتدائے آتشک میں بھی مفید ہے مصلح خون اور مصفی خون رائج ہے۔ چہرہ اور بدن کی رنگت سرخ کرتی ہے۔ چند روز کے استعمال سے بدن میں عجیب طاقت محسوس ہوتی ہے۔

خوراک:۔ ۱ چاول ہمراہ بدرقہ مناسب۔

اکسیرِ دماغ
نزلہ زکام اور اس سے پیدا ہونے والے عوارض کا بہترین علاج
قیمت فی ڈبیہ جس میں بیس دن کی خوراک ہے چار روپے۔
چشمۂ صحت دواخانہ رجسٹرڈ، اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

الامراض والعلاج

# فالج واسترخا

(از حکیم حافظ جلیل احمد صاحب انصاری)

**شیخ الرئیس رح:-** اعصاب کے پانچوں امراض یعنی صرع، تشنج، رعشہ، فالج اور استرخا میں اضمدہ و اطلیہ وغیرہ کا استعمال مؤخر رکھنا چاہیئے نیز ان امراض کی ابتداء میں قوی دواؤں کے استعمال میں عجلت نہ کرنی چاہیئے بلکہ چوتھے یا ساتویں دن تک انتظار کرنا چاہیئے۔ اگر بیماری زیادہ قوی ہو تو چودھویں دن تک انتظار کرنا ضروری ہے۔ اس دوران میں صرف ہلکی اور لطیف۔ یعنی منضج اور مسہل اشیاء استعمال کی جا سکتی ہیں۔ البتہ حقنوں کے استعمال میں مضائقہ نہیں۔ جب یہ مدت گذر جائے تو مستفرغات قویہ سے مادہ کا استفراغ کریں۔

غذائی تدبیر میں ضروری ہے کہ مفلوج کو ظہور فالج کی ابتداء میں دو تین دن صرف ماء الشعیر یا ماء العسل وغیرہ کی قسم کی لطیف غذا پر اقتصار کرائیں۔ بلکہ اگر مریض کی قوت برداشت نہ کر سکے تو چودہ دن تک کوئی دوسری غذا نہ دیں۔ لیکن اگر مریض کی قوت برداشت نہ کر سکے۔ تو چکنے پرندوں کا گوشت دیں۔ نیز مریض کو بھوکا رکھنے اور خشک غذائیں کھلانے کے بعد حتی الامکان پیاسا رکھنے کی کوشش کریں۔ حب صنوبر کبار (چلغوزہ) بطور ناشتہ کھلائیں۔ یہ اپنی خاصیت کی وجہ سے اعصابی امراض کو نافع اور مقوی اعصاب ہے۔

شیطرج ریۃ کرمانی کا لیپ فالج کو نفع عظیم بخشتا ہے یہاں تک کہ بعض اطباء کے نزدیک اس کے استعمال کے بعد تافسیا اور فربیون کے استعمال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

فالج کے مریضوں کی ناک میں کندش (نکچھکنی) کا نفوخ بھی بہت مفید ہے۔

[illegible] دواؤں میں ماء العسل کے ساتھ روغن بید انجیر کا پلانا فالج کے لئے بہت نافع ہے۔

بعض لوگ فالج کا علاج اس طرح کرتے ہیں کہ مریض کو روزانہ ایارج فیقرا سہ ماشہ اور فلفل سیاہ سہ ماشہ کھلاتے ہیں اور اس سے مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

ہینگ کو خوراک کھلائیں یا طلاء کریں۔ (فالج اور دوسرے اعصابی امراض کے لئے بہت سخت سود مند ہے)۔

فاضل خجندی کا قول ہے کہ جند بیدستر کی چربی فالج کی عظیم ترین دوا ہے جو مالش کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

اگر فالج اور بخار جمع ہو جائیں تو پہلے بخار کا علاج کریں اور فالج کا علاج اس کے بعد کریں۔ گلقند کے ساتھ سکنجبین اس وقت کیلئے بہترین دوا ہے۔

**علامہ نفیس بن عوض شارح اسباب و علامات**

کبھی فالج میں مریض کے مزاج میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ انسان کے بدن میں دل و دماغ گرمی اور سردی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرکے اعتدال مزاج قائم رکھتے ہیں۔ لیکن جب فالج میں دماغ رطوبات کھینچ کر مبادی اعصاب پر گر پڑتی ہیں۔ اور دماغ خشک ہو جاتا ہے۔ تو دماغ کی سردی دل کی حرارت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور دل کی حرارت بڑھ کر سوء مزاج گرم پیدا کر دیتی ہے۔ اگر کبھی ایسا اتفاق واقع ہو جائے تو پہلے اس حرارت کی تسکین کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس لئے کہ سوء مزاج گرم کا نقصان بہت قوی ہوتا ہے۔ اور طبیعت کو اس کے دفع کرنے کے لئے بہت سخت اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ بسا اوقات گرم اشیاء کے استعمال سے بلغم متعفن ہو جاتا ہے۔ جس سے بخار پیدا ہو جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں فالج کا علاج (جیسا کہ چاہیئے) ناممکن ہو جاتا ہے۔ بنا بریں ضروری ہے کہ حرارت مذکورہ کی تسکین کے لئے سکنجبین کے استعمال کرنے میں جلدی کی جائے۔ کیونکہ سکنجبین باوجود اس کے کہ مزاج میں سردی پیدا کرتی ہے۔ علاوہ ازیں بلغم میں تقطیع اور تلطیف بھی پیدا کرتی ہے۔ اس لئے مادہ فالج کو بھی فی الجملہ نافع ہے یہ خصوصیت دوسری سرد دواؤں میں نہیں ہے۔

**علامہ طبری صاحب فردوس الحکمۃ** رحمہ مندرجہ ذیل نسخہ فالج، لقوہ، ثقل لسان، رعشہ وغیرہ کے لئے مجرب اور عجیب الاثر ہے۔ وسفنتہ، فو، شونیز، عاقر قرحا، فلفل دراز، فلفل سیاہ، نمک ہندی ہر ایک ۳ ماشہ زنجبیل، قرنفل، عاقر قرحا، مرزنجوش، بسباسہ، [illegible] ہر ایک ۳ ماشہ، ناخنک ۵ [illegible]

صعتر فارسی ۶ ماشہ، اصل السوس ۶ ماشہ، شونیز ۶ ماشہ، مرزنجوش خشک ۶ ماشہ، دار فلفل ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور وقت ضرورت اس میں سے ۶ ماشہ لیکر یا سرکہ وغیرہ ۲ ماشہ کے ساتھ سکنجبین عسلی میں ملا کر غرغرے کرائیں!

مسند جبرئیل نمک بھی ثقل الغذوہ اور سردی مزاج کے لئے نفع مند ہے وسنفٹ، نمک حسب ضرورت لیکر پانی میں تحلیل کر کے پلائیں۔ اس کے بعد غرول دیا!

شونیز بریان، صعتر، اصل فلفل سیاہ، زنجبیل سب ہموزن اور قدرے دار چینی لیکر کوٹ چھان کر ملا کر رکھ لیں۔ اور روٹی وغیرہ کے ساتھ حسب معمول استعمال کریں!

**علی بن عباس مجوسی صاحب کامل الصناعۃ رح۔** جب تک حقنہ دھتنوں کے ذریعے بدن کا استفراغ نہ کرلیں۔ مریض کو دار الاصول استعمال نہ کرائیں۔ ورنہ ممکن ہے۔ کہ بدن میں کوئی خلط عفونت قبول کرنے کی استعداد رکھتی ہو۔ اور وہ متعفن ہو جائے۔ جس کی وجہ سے بخار لاحق ہو جائے!

دار الاصول کا نسخہ یہ ہے پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان ہر ایک ۳ تولہ، تخم کرفس، بادیان، بیخ اذخر، اذخر، خوشہ، اذخر، سلیخہ، انیسون ہر ایک ۶ ماشہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ، مرزنجوش ۲ تولہ، سنبل الطیب ۶ ماشہ، سب کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ نصف سیر باقی رہ جائے۔ اس کے بعد صاف کر کے رکھ لیا جائے۔ اور اس میں سے روزانہ ۳ تولہ پانی روغن بید انجیر ۳ ماشہ اور گلقند آفتابی ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کرایا جائے!

جب اس کے استعمال سے پیشاب میں نضج کی علامتیں ظاہر ہو جائیں۔ تو مریض کو ایک دن آرام کرنے کے بعد اسہال کے لئے حب ایارج وغیرہ استعمال کرائیں!

**علامہ سویدی رح۔** تخم حنظل فالج کے لئے نافع ہے۔ خواہ مشروب کے طور پر استعمال کریں یا لعوق کے طور پر۔ یہ تیرہ حکیموں کا قول ہے!

اسی طرح زیرہ شہد کے ساتھ فالج کے لئے سود مند ہے۔ فاضل بقراط اور دوسرے تیرہ حکیموں کا قول ہے!

**صاحب غنی امنی رح۔** فاضل جالینوس کا قول ہے کہ میں اس مرض میں عطوس کے طور پر صرف ایک دوا استعمال کرتا ہوں۔ جو ہر جگہ آسانی سے مل جاتی ہے اور اسے دفع مرض کے لئے کافی پاتا ہوں۔ وہ دوا شونیز (کلونجی) ہے۔ کبھی اس کو تیز سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے باریک ململ [illegible] میں لپیٹتا ہوں اور سرکہ میں گھسا کر سعوط کرتا ہوں۔ کبھی مریض کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ خود بار بار استنشاق (جس طرح وضو میں ناک میں پانی چڑھاتے ہیں) استعمال کرے اور کبھی روغن زیتون میں پیس کر سعوط کراتا ہوں!

**صاحب کنز الحکماء رح۔** بادام فالج اور استرخاء اعصاب عجیب دوا ہے!

اسی طرح حلتیت بھی فالج اور لقوہ کے لئے عجیب النفع چیز ہے۔ نیز مفتح اور مسکن اعصاب ہے!

علاوہ ازیں فربیون، فلفل اور عاقرقرحا کو نمایاں طور پر نفع بخشی کہی ہے!

## استرخائے سقطی وضربی

**علامہ نفیس بن عوض رح۔** اگر سقطہ یا ضربہ کی وجہ سے استرخاء کی شکایت پیدا ہو۔ تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ تنقیہ بدن کے بعد محلل اور مقوی دوائیں جیسے مرکی، جاوشیر، مقل، بیستر اور فربیون، روغن بابونہ کے ہمراہ روغن زیتون وغیرہ جب ضماد ایک جگہ جمع کر کے لگائے گئے ہوں۔ خاص کر چوٹ کی جگہ پر لگائیں۔ عضو مسترخی پر نہ لگائیں۔ جیسا کہ فاضل جالینوس نے لکھا ہے کہ ایک شخص اپنے گھوڑے سے پیٹھ کے بل گرا جس کی وجہ سے اس کے دونوں پیر مسترخی ہو گئے۔ اطباء نے اپنی نادانی کی بنا پر اس کے پیروں پر دوائیں لگانے کا ارادہ کیا جس سے میں نے ان کو منع کیا اور اس جگہ دوائیں لگوائیں جہاں چوٹ لگی تھی۔ چنانچہ ورم تحلیل ہو کر مریض اچھا ہو گیا۔ اس موقع پر ادویہ محللہ استعمال کرنے کا مشورہ اس لئے دیا گیا ہے کہ ایسی صورت میں ورم یا گاہی ظاہر ہے لیکن انتہا ہی میں ہوتی ہے جب ادویہ محللہ کے استعمال کا وقت ہے۔ رادعہ دواؤں کے استعمال کا وقت نہیں ہے!

## قولنج کے بعد پیدا ہونے والا استرخاء و خلع

**صاحب کامل الصناعہ رح۔** فاضل بولس کا قول ہے۔

میرے زمانہ میں بہت سے لوگوں کو قولنج کے بعد استرخاء اور خلع مفاصل کی شکایت پیدا ہوئی۔ جن میں سے اکثر مریضوں کو مقوی اور گرم سردی پیدا کرنے والی اشیاء سے منفعت عظیمہ حاصل ہوئی۔ میں نے تین مریضوں کو دیکھا۔ جن کو ہمیشہ رنگین پیشاب آتا تھا اور جو حرارت کی تکلیف اٹھاتے۔ ان کے علاج میں سرد ادویہ استعمال کرنے کی جرات نہ کرتے اور بیشتر ان کے معالج گرم دوائیں استعمال کرتے رہتے تھے اور پھر بھی روغن قسط وغیرہ ملتے تھے مگر بے فائدہ۔ جن کو گرم مزاج جلد کی حالت پر تھی۔ میری رائے میں ان کا علاج اس طرح بہتر ہوگا۔ کہ روغن قسط ۵ تولہ میں روغن بنفشہ ۲ تولہ ملا کر عضو ماؤف

یعنی اور کبھی کبھی ان میں شبہ خالص کی گرفتگی جوش دیگر مادہ قرار دیں۔ اس کے بعد اس میں مغز اخروٹ زیادہ تنبہ ہو تو ریگ کر گل چھان کر روغن بادام ورقی سب اشر شامل کر کے معتدل جائیں۔ غذا میں چوزوں کا شوربہ پئیں جس سے انشاء اللہ ان کو نفع ہوگا۔

جاننا چاہئے کہ بعض لوگوں میں استرخاء مفاصل اور تشنج کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان کے بعض اعضاء مسترخی (ڈھیلے یا ڈھلکے) ہوئے اور بعض متشنج (اینٹھے ہوئے) نظر آتے ہیں۔ جو اپنے جسم کی طرف کھنچے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات کسی عضو کا جوڑ اکھڑا ہوا نظر آتا ہے ساتھ ہی اس میں تشنج اور لرزش بھی محسوس ہوتی ہے۔ میں نے ایسا [illegible] آدمیوں میں دیکھا ہے۔ اس لئے مناسب یہ ہے کہ اس کی اچھی طرح دیکھ بھال کر لینی چاہئے تاکہ صحیح علاج کیا جا سکے۔ چنانچہ جو استرخاء تشنج کے ساتھ مرکب ہو اس کا علاج یہ ہے کہ اگر تشنج امتلائی ہو تو استرخاء اور تشنج دونوں کا ایک ہی علاج کافی ہے۔ کیونکہ دونوں کا مادہ ایک ہی ہے صرف رقت و غلظت کا فرق ہے۔ اور وہی علاج ہے جو تنقیہ کا کیا جاتا ہے اور اعضاء متشنجہ پر ایسے مرکب ضماد لگائیں۔ جن میں تحلیل دواؤں کے ساتھ مسخن اور مجفف (گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی) دوائیں بھی شریک ہوں۔ جیسے وہ ضماد جس میں گندھک پھٹکری عاقرقرحا اور رائی وغیرہ قسم کی دوائیں ہوں۔

اور اگر تشنج یبسی ہو تو دیکھا جائے گا کہ استرخاء قوی ہے یا تشنج۔ اگر استرخاء قوی ہو تو مسخن و مجفف (گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی) دواؤں کے ساتھ کچھ ملین (نرمی پیدا کرنے والی) دوائیں شامل کر کے سخت مالش (دلک شدید) کے طور پر استعمال کریں۔ اور اگر تشنج قوی اور غالب ہو تو مرطب اور ملین (ڈھیلا اور نرم کرنے والی) دواؤں کے ساتھ کچھ مسخن و مجفف دوائیں ملا کر ہلکی مالش (دلک لین) کے طور پر استعمال کی جائیں۔

اگر تشنج اور استرخاء مختلف اعضاء میں ہوں تو مسترخی اعضاء پر مسخن دوائیں دلک قوی اور سخت مالش کے ساتھ استعمال کریں اور متشنج اعضاء پر ملین (نرم کرنے والے) ضمادات (لیپ) لگائیں۔ نیز جوڑ پر قابض اور مجفف دواؤں کا لیپ کریں اور جوڑوں کو اپنی جگہ پر بٹھا کر پٹیوں سے باندھ دیں۔

# نقصان و بطلان اشتہاء

(از حکیم حبیب محمد امین صاحب)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ نقصان اشتہاء کی حالت میں بھوک کم اور بطلان اشتہاء کی حالت میں اشتہاء بالکل جاتی رہتی ہے۔ یہ نقصان و بطلان اشتہاء سبب کے ضعف و قوت پر منحصر ہے۔ چنانچہ اگر سبب قوی ہو تو بھوک بالکل زائل ہو جاتی ہے یعنی مریض کے دل میں سرے سے کھانا کھانے کی خواہش ہی پیدا نہیں ہوتی۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بھوک تو لگتی ہے۔ جب کھانا سامنے آتا ہے اور چار لقمے کھا لئے جاتے ہیں تو اشتہاء منقطع ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب عموماً قوت جاذبہ کا ضعف ہے۔ گو بظاہر بھوک بالکل محسوس نہیں ہوتی لیکن جب غذا کے ایک دو لقمے کھا لئے جاتے ہیں۔ تو بھوک معلوم ہونے لگتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جب غذا کے ایک دو لقمے تناول کر لئے جاتے ہیں تو قوت جاذبہ یا ماسکہ معدہ میں تحریک پیدا ہو کے بھوک لگ آتی ہے یا ضعف معدہ کی وجہ سے طبیعت معدہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتی لیکن جب ایک دو لقمے معدے میں پہنچ جاتے ہیں تو ان کی تحریک سے طبیعت معدہ کی طرف رجوع ہو کر بھوک لگ آتی ہے۔

نقصان و بطلان اشتہاء بذات خود کوئی خاص مرض نہیں بلکہ بعض دوسرے غیر طبعی اور مرضی حالات کی علامتیں ہیں۔ چنانچہ ذیل کی صورتوں میں بھوک کم یا زائل ہو جاتی ہے۔

۱۔ اگر معدہ کا مزاج گرم سادہ ہو جو عموماً موسم گرما میں ہوتا ہے اس حالت میں [illegible] منہ کی بو [illegible] پیاس بہت لگتی ہے اور سرد پانی پینے سے کم و بیش بھوک لگ آتی ہے۔

۲۔ معدہ کا مزاج سرد ہو [illegible] رنگ سفید ہوتی ہے [illegible] سستی [illegible] بھوک [illegible] لیکن ہضم کمزور ہوتا ہے۔

۳۔ معدہ میں صفراوی یا بلغمی اخلاط کا امتلاء ہو [illegible] کے اندر سوزش ہوتی ہے کہ [illegible] جوش متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔ [illegible] کھانے پینے کی بہت خواہش ہوتی ہے۔

۴۔ معدہ میں بلغم لزج اور لیسدار کا اجتماع۔ اس صورت میں زیادہ پیاس اور سوزش نہیں ہوتی۔ گرم چیزوں کے کھانے پر درد شکم، نفخ، متلی اور تمدد کی شکایت ہوا کرتی ہے۔

۵۔ معدہ میں کسی متعفن خلط جمع ہو جائے۔ اس میں متلی ہوتی ہے۔ قے اور پاخانہ بدبودار ہوتے ہیں۔ اکثر منہ سے بدبو آتی ہے۔

۶۔ تمام جسم میں بلغم خام کا اجتماع۔ استسقاء جسم اور قروح مزمنہ سے قلیل ریاضت کی کمی اور غلیظ طبعی غذاؤں کا کثرت استعمال اس حالت کو پیدا کرتے ہیں۔

۷۔ جلد سخت اور مسامات کا بند ہو جانا۔ اس میں قلت تحلیل کی وجہ سے بھوک نہیں لگتی۔ پسینہ کم آتا ہے۔

۸۔ ضعف جگر یا سدہ جگر یا سدہ ماساریقا۔ ان حالات میں جگر معدہ سے کیلوس کو بخوبی جذب نہیں کر سکتا۔ اور معدہ میں امتلائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بھوک نہیں لگتی۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ مختلف رنگ کے سفید سبز یا زرد دست آتے ہیں۔

۹۔ سدہ طحال۔ اس میں طحال بڑھ جاتی ہے۔ ہضم درست ہوتا ہے ترش اشیاء کے استعمال پر بھوک لگ آتی ہے۔

۱۰۔ فم معدہ کی حس کا باطل ہو جانا۔ اس میں صرف فم معدہ کے اعصاب میں خرابی ہوتی ہے۔ ہضم وغیرہ ٹھیک ہوتا ہے۔

۱۱۔ عوارضات نفسانی۔ مثلاً فکر، رنج و غم، فرح مفرط وغیرہ یا کسی خاص عادت مثلاً شراب نوشی، چرس، افیون وغیرہ کا یکدم ترک کر دینا۔

۱۲۔ گاہے جسم میں خون کے کم ہو جانے یا قبض یا بعض قسم کی اسی شکایات مثلاً مراق و اختناق الرحم وغیرہ میں بھی بھوک کم یا بالکل باطل ہو جاتی ہے۔

نوٹ:۔ گاہے شدید امراض سوزش معدہ، سرطان معدہ، ورم و زخم معدہ بھی نقصان یا بطلان اشتہاء کا باعث ہوتے ہیں۔

**علاج:۔** اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں چنانچہ فم معدہ کے سوء مزاج گرم سادہ میں سرد اور قابض اشیاء۔ مثلاً شربت انار، شربت سیب، شربت لیموں، شربت زرشک وغیرہ دیں۔ جوارش زرشک، جوارش آملہ، جوارش عود ترش اور جوارش انارین وغیرہ دینا بھی نافع ہے۔ اگر معدہ کا سوء مزاج سرد موجب مرض ہو تو اس صورت میں نمک سلیمانی کا استعمال کرائیں۔ اور ایسی تدابیر عمل پذیر ہوں جو سوء مزاج معدہ کے بیان میں درج ہو چکی ہیں۔ معدہ میں صفراوی یا کسی خلط کے اجتماع کی صورت میں مسہلات و اسہال کے ذریعے تنقیہ معدہ کے بعد سکنجبین، شربت لیموں، مربہ جات وغیرہ دیں۔ معدہ میں لیسدار بلغم کے اجتماع کی صورت میں ایارج فیقرا کے ذریعہ بلغم کا تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد جوارش عود یا جوارش جالینوس یا جوارش مصطگی یا نمک سلیمانی وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ معدہ میں متعفن خلط کے جمع ہو جانے کی حالت میں بھی یہی تدابیر عمل میں لائیں۔ اگر تمام جسم میں بلغم خام کا اجتماع و استسقاء ہو تو ایارج فیقرا اور اطریفل ملین کے ذریعے بلغم کا تنقیہ کریں۔ ریاضت زیادہ کرائیں۔ تقویت معدہ کے لئے گلقند، مصطگی و انیسون کا استعمال کرائیں۔ اس غرض کے لئے یہ سفوف بھی مفید ہے۔ مصطگی، تج، ترکشہ ہر ایک ایک تولہ، قند ۶ تولہ، شکر تری ۱۲ تولہ، سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ تک استعمال کریں۔ جلد کے سخت اور مسامات بند ہونے کی صورت میں حمام، ادویہ مفتح مسامات، آبزن، قوی ریاضت اور مالش وغیرہ کے ذریعے مسامات کھولنے کی تدابیر عمل میں لائیں۔ اور بھوک پیدا کرنے والی دوائیں کھلائیں۔ ضعف جگر کی صورت میں تقویت جگر اور سدہ جگر و ماساریقا و طحال کی صورت میں تفتیح سدہ کی کوشش کریں۔ فم معدہ کی حس کے باطل ہو جانے کی صورت میں علاج دشوار ہوتا ہے۔ تاہم اگر مرض دماغی مواد کے انصباب کی وجہ سے ہو تو دماغ کا تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد دماغ اور معدہ کی تقویت کریں نیز ایسی دوائیں استعمال کرائیں جو فم معدہ کے اعصاب میں تحریک پیدا کریں۔ عوارض نفسانی کی وجہ سے اگر بھوک زائل یا کم ہو گئی ہو تو علاج کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ سبب کے زائل ہونے پر خود بخود بھوک عود کر آئیگی۔ قبض کی صورت میں رفع قبض کریں۔ غرضیکہ اصل سبب مرض کے مطابق علاج کریں۔

گر سوداوی مادہ کی وجہ سے بھوک زائل ہو گئی ہو گوشت اور مسالہ جات کے استعمال سے پرہیز کرائیں اور بلغم کی صورت میں غلیظ اور بادی اشیاء مثلاً گوبھی، آلو، اروی وغیرہ سے اجتناب لازم جانیں۔ نقصان یا بطلان اشتہاء میں تیل اور دیگر روغنی اشیاء، دودھ وغیرہ سے بھی اجتناب کریں۔

سکنجبین، شربت لیموں، سرکہ عنصل، کھجور، پودینہ، بہ، مرچ، پیاز، لہسن، سماق وغیرہ یہ تمام دوائیں بالتاثیر بھوک بڑھاتی ہیں۔

## منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ دوا برائے اشتہاء و ہضم طعام و تقویت بدن

(صفت) ریوند ۵ ماشہ، عاقرقرحا، زنجبیل، فلفل، دارفلفل ہر ایک ۱۰ ماشہ باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک نصف سے ۱ ماشہ ہمراہ عرق پودینہ دیں۔

**۲۔ دوا برائے سوء ہضم و بادی معدہ مجرب** (صفت) [illegible] کو آب ادرک تازہ سے چھ ساعت بھگو کر کھرل کر کے قرص بنائیں اور روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب قرص سیاہ ہو جائے روغن صاف کر کے رکھیں۔ بقدر ایک گولی ہاضمہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

**۳۔ حب کشائی برائے درد شکم و بلغم و اخراج و درد معدہ** بالنگو، صعتر، حب النیل، صبر، زنجبیل، فلفل ہر ایک ۳ ماشہ، کشائی ۲۰ ماشہ جملہ ادویہ گھیکوار کے رس سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔ اس مرکب کو حب جرنی کہتے ہیں۔

**۴۔ دوا جو اشتہا لاتی اور اسہال کو دفع کرتی ہے** (صفت) انار دانہ ۱۰ ماشہ، مصری، تج، فلفل، دانہ الائچی، دارچینی، آملہ، کیسر، زنجبیل، فلفل دراز ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

**۵۔ ایضاً** (صفت) زنجبیل، فلفل گرد، فلفل دراز، ترپھلہ، تج، اجوائن، سونف، نمک سونچر، نمک سیاہ، ہینگ سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

**۶۔ دوائے اشتہی طبین** (صفت) ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، نمک گرد، زیرہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ، فلفل ۱۰ ماشہ سفوف کریں اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ تک استعمال کریں۔

**۷۔ دوا جو اشتہا لاتی ہے** پیٹ کی ریح کو دفع کرتی ہے، ہاضم بادہ کے لئے مفید ہے۔ (صفت) فلفل گرد، فلفل دراز، عاقرقرحا ہر ایک ۱ ماشہ، زنجبیل، کباب چینی، اجوائن، ہینگ ہر ایک ۱۰ ماشہ، چترو [illegible] پیس کر جوارش [illegible] کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ [illegible] خوراک ایک گولی ہمراہ پانی پیشتر۔

**۸۔ دوا جو تشنج معدہ میں بہت مفید ہے** (صفت) نمک ساجی، نمک سیندھا، نمک سانبھر، نمک سونچر، نمک کچلونا، نمک گجراتی، نمک [illegible] جملہ نمکوں کو باریک کر کے [illegible] تب لیموں کا رس ڈال کر [illegible] جب خشک ہو جائے [illegible] کریں پھر [illegible] ایک کنڈ [illegible] روغن بڑتن [illegible] پیچھے پھر [illegible] اس کی پشت پر [illegible] کے رکھیں [illegible]

برتن یا شیشی اندر جو ہر [illegible] ان جوہروں کو دارچینی، الائچی وغیرہ کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

**۹۔ دوا جس سے بہت بھوک لگتی ہے** (صفت) گڑ، سماق، اجوائن، پوست آملہ، زنجبیل، تج، فلفل دراز، فلفل گرد، الائچی، زیرہ، عاقرقرحا، سونٹھ پیس کر دوچند مصری ملائیں اور صبح و شام بقدر ایک کف دست کھائیں۔

**۱۰۔ دوائے کبریت حب کبریت برائے اشتہا** (صفت) کبریت [illegible] میں صاف شدہ، فلفل، بارتنگ، ابہل، [illegible] ہر ایک ۱ ماشہ، نمک سیاہ، دارفلفل، لونگ، دیا ہر ایک ۳ ماشہ، نمک سیندھا ۱۰ ماشہ، پوست ہلیلہ ۱۲ ماشہ، ادویہ کو پیس کر شیر [illegible] سے سحق کریں۔ جب خشک ہو جائیں لیموں سے کھرل کریں اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ گولی۔

**۱۱۔ دوائے مجرب برائے ضعف و بطلان اشتہا** یہ دوا ہر قسم کے ضعف و بطلان اشتہا میں مفید ہے اور اس ضعف اشتہا میں تو خصوصیت سے نافع ہے جو جگر کے مسامات کے بند ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ (صفت) [illegible] پارہ [illegible] اس قدر سحق کریں کہ یک جان ہو جائیں، پھر [illegible] کی آگ دیں۔ بعدہ نکال کر وزن کریں۔ اصل وزن سے جس قدر کم ہو اسی قدر پارہ کھرل کر کے اضافہ کریں۔ دوبارہ آگ دیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ [illegible] مناسب ہے۔

**۱۲۔ معجون** جو دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہے اور اس قسم کے ضعف و بطلان اشتہا میں مفید ہے جو ورم معدہ کی حس کے زائل ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ (صفت) دارچینی، سنبل الطیب، پوست بیرون پستہ، جوز بوا، بہمن سرخ، بہمن سفید، [illegible] پوست ہلیلہ، [illegible] گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ، مصطگی، [illegible] زنجبیل، [illegible] سادج، [illegible] پوست ترنج، [illegible] صندل سرخ، صندل سفید، [illegible] افیون، [illegible] بسباسہ، ہلیلہ سیاہ، [illegible] زعفران، مروارید [illegible] ہر ایک ۱ ماشہ، [illegible] گل سرخ ۱۰ ماشہ، [illegible] ماہی [illegible] ہر ایک ۱۰ ماشہ، مشک تبتی ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، ورق نقرہ [illegible] ورق طلا [illegible] قند [illegible] تمام ادویہ کو [illegible] معجون بنائیں۔ اور بوقت ضرورت [illegible] ماشہ تک استعمال کریں۔

**۱۳۔ سفوف** جو نقصان و بطلان اشتہا میں مفید و مجرب ہے (صفت) فلفل سیاہ، [illegible] ہر ایک ۳۰ ماشہ، فلفل دراز ۱۰ ماشہ، زنجبیل [illegible]

پوست بلیلہ زرد ۶ ماشہ، نمک سیاہ ۳ ماشہ، سب کو باریک پیس کر تین مرتبہ آب لیموں میں تر و خشک کر لیں۔ خوراک ۳ ماشہ ۔

**۱۴۔ معجون برائے تقویت معدہ۔** مراق کو دفع کرنے اور بھوک بڑھانے میں صاحب مجیج کا مجرب ہے (صفت) زرنباد، آملہ مقشر، گاؤزبان، بادرنجبویہ، گل سرخ، بہمن سرخ، بہمن سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۲۴ ماشہ، ترنجبین سب دواؤں کے برابر، شہد خالص تمام دواؤں کے وزن سے دوگنا۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ تک ۔

**۱۵۔ سفوف جو** معدہ کو قوی کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے (صفت) عود ہندی ۶ ماشہ، برادہ صندل سفید ۳ ماشہ، کشنیز ۶ ماشہ، پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں اور شربت انار منعنع کے ہمراہ استعمال کریں ۔

**۱۶۔ معجون مشتہی۔** جو دفع قبض، ہضم طعام، تقویت معدہ و صفائی و سُرخی رنگ اور تمام امراض بادی و بلغمی و سوداوی کے لئے مفید ہے جسم کو موٹا اور طاقتور کرتی ہے حکیم علوی خاں کی مجرب ہے۔ (صفت) سعد کوفی، دارچینی، جوز بوا، الائچی خورد، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک تولہ، کلونجی مقشر ۳ تولہ، عجب چینی ۲ تولہ کوٹ کر دو چند شہد میں گوندھ لیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ تک ۔

**۱۷۔ خمیرہ برائے اشتہا و تقویت ہضم** (صفت) آملہ ایک پاؤ کر کے دودھ میں آٹھ پہر تک تر رکھیں اور پھر اسے صاف پانی سے اس قدر دھوئیں کہ دودھیت کا اثر بالکل زائل ہو جائے۔ بعد ازاں کسی قدر گلاب اور کسی قدر پانی میں جوش دیں۔ جب بھرہ ہو جائیں کپڑے میں چھان لیں اور دوگنا مصری کے ساتھ ملا کر خمیرہ تیار کر لیں جب گاڑھا ہو جائے طباشیر، دانہ الائچی خورد، پوست بیرون پستہ، عود ہندی، پوست ترنج ہر ایک ۳ ماشہ، مصطگی ۲ تولہ، بادیان ۲ تولہ، گلقند ۵ تولہ، شربت انارین ۱۲ تولہ ڈال کر خوب حل کر کے نگاہ رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ۔

**۱۸۔ معجون آملہ برائے اشتہا مجرب ہے** (صفت) آملہ منقی ۵ تولہ، طباشیر ۶ ماشہ، پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ، عود غرقی ۱۲ ماشہ، مصطگی رومی ایک تولہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، شہد خالص تمام دواؤں کے وزن سے تین گنا۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ ۔

**۱۹۔ عرق مشتہی مقوی قلب و معدہ نہایت مجرب** (صفت) الائچی خورد ۵ تولہ، حشیشہ مغربی ۱۲ تولہ، مرزنجوش ۱۲ تولہ، دارچینی ساڑھے پانچ تولہ، بادرنجبویہ ۲ تولہ، بہمن سرخ ۲ تولہ، بہمن سفید ۲ تولہ، شقاقل ۲ تولہ، عود ۲ تولہ، تودری ۲ تولہ، زرنباد ۲ تولہ، کبابہ ۲ تولہ، ورد احمر ۲ تولہ، ساذج ہندی ۲ تولہ، تفاح الاذخر ۲ تولہ، گل سیوتی ۲ تولہ، زعفران ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، صندل سفید ۲ تولہ ۶ ماشہ، گل گاؤزبان ۲۰ ماشہ، سنبل الطیب ۲۰ ماشہ، درونج عقربی ۴ ماشہ، چائے خطائی ۲۰ ماشہ، بادیان ۲۰ ماشہ، برگ پان ۳ عدد، برگ لیموں ۲۰ عدد تین دن رات تر کر کے عرق نکالیں۔ خوراک ۲ تولہ ۔

**۲۰۔ ایضاً۔ مقوی معدہ و دافع اسہال ہر قسم۔** (صفت) شیرہ آملہ ۵ تولہ، کہربا ۴ ماشہ، عنبر اشہب ۴ ماشہ، گل گاؤزبان ۴ ماشہ، طباشیر ۴ ماشہ، گل ارمنی ۴ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، سعد کوفی ۳ ماشہ، ساذج ہندی ۳ ماشہ، الائچی خورد و کلاں ۳ ماشہ، سنبل الطیب ۳ ماشہ، زرنب ۳ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، مصطگی ۳ ماشہ، ابریشم خام ۱ تولہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، نبات سفید سب ادویہ کے وزن سے تین گنا۔ حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ۔

**۲۱۔ عرق مشتہی و مسخن معدہ۔** (صفت) پوست شگوفہ ۱۲ تولہ، الائچی کلاں، پوست صندل سفید ہر ایک [illegible] تولہ، دارچینی، ساذج ہندی ہر ایک ۶ تولہ، جوز بوا، سنبل الطیب، مازو، جابیشیر، قرنفل ہر ایک ۳ تولہ، [illegible] تولہ، برگ لیموں ۳ عدد، برگ پان ۵ عدد حسب دستور عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ۔ مفید ہے ۔

سُرمۂ نورِ نظر
اگر آپکی بینائی کمزور ہے تو سُرمۂ نورِ نظر استعمال کیجیئے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے
ملنے کا پتہ مہتمم چشمۂ صحت دواخانہ رجسٹرڈ اندرون موچی دروازہ لاہور

کھلائیں۔ دودھ دہی اور مچھلی سے پرہیز کرائیں۔ گھی مکھن زیادہ کھلائیں۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ تخم بابچی ۵ سیر گل چنبیلی ۵ سیر کا کولہو میں تیل نکلوا کر داغوں پر لگائیں۔ اور ساتھ تخم بابچی ترپھلہ مہندی کا سفوف بقدر ایک ایک ماشہ صبح و شام کھلاتے رہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ تخم بابچی کو آب سیب میں ۱۱ یوم غرق رکھیں۔ پھر اسے شہد میں ڈال کر جوش دیں۔ اور احتیاط سے پندرہ بیس یوم محفوظ رکھیں۔ بابچی کا مربہ تیار ہو جائے گا۔ بقدر ۱ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ہر روز کھلائیں۔ گھی زیادہ استعمال کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ تخم بابچی اور آملہ سار گندھک کو سحق بلیغ کریں۔ اور پھر چند مسکہ گاؤ ملا کر آب لیموں کے ساتھ کھرل کریں حتیٰ کہ مکھن کی چکناہٹ دور ہو جائے۔ تو حب نخودی بنالیں۔ ایک گولی روزانہ دیں۔ بہت مجرب دوا ہے۔ (حکیم معز الدین)

۸۱۔ نزول رحم۔ مریضہ کو فی الفور کسی بڑے زنانہ ہسپتال میں داخل کرا کر اپریشن کرا دیں۔ ورنہ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوگا۔ یہ مرض استرخائے اعصاب سے ہوتا ہے۔ اور صرف اپریشن ہی اس کا صحیح علاج ہے۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ یہ نزول الرحم و استرخائی بیماری ہے۔ اس کا علاج عمل جراحی سے ممکن ہے۔ آپ مریضہ کو لاہور، راولپنڈی، پشاور یا کراچی لیجا کر اپریشن کرا دیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر۔ مریضہ کو چت لٹائے رکھیں۔ اور کس کر لنگوٹ بندھوا دیں۔ رات کو ولایتی روئی ولایتی برانڈی میں تر کر کے اندر رکھائیں۔ بہتر علاج یہی ہے کہ کسی ہسپتال میں داخل کرا دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ مریضہ کو کسی لیڈی مشن ہسپتال میں داخل کرا دیں ورنہ اس کی جان کے تلف ہو جانے کا ڈر ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۸۲۔ جریان۔ ذکاوت حس اور جریان کے لئے آپ یہ دوا صبح دوپہر و شام مریض کو دیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پوٹاسیم برومائیڈ | ۱۰ گرین | سوڈیم لیومی نال | ½ گرین |
| ٹنکچر کارڈیم کمپوئنڈ | ۱۵ منم | ایکوا اقتاب | ایک اونس |

یہ ایک خوراک ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ جریان ذکاوت حس کیلئے یہ گولیاں بہت مفید و مجرب ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پوٹاسیم برومائیڈ | ۱ ڈرام | آرد مسور مقشر | ۳ ڈرام |
| کیفر مونو برومائیڈ | ۱۵ گرین | | |

خوب کھرل کر کے شہد ملا کر حب نخودی بنالیں۔ اور ہر روز ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ کوکنار بند بلیغ، ثعلب پنجہ دار، تخم قنب، کشتہ قلعی ہم وزن ملا کر حب نخودی بنالیں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ دیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ کشتہ قلعی برگ بھنگ یا اسپغول میں تیار کریں۔ اس کشتہ میں سے ½ رتی ہمراہ مربہ ستاور ۵ ماشہ کھلایا کریں۔ بہت مفید دوا ہے۔ (حکیم معز الدین)

۸۳۔ پیچش خونی۔ آپ مریضہ کو صبح و شام (ENTERO VIO FORM) کی گولی کھلا دوپہر بیلگری ۵ دانہ، بہیدانہ ۳ ماشہ، اسپغول ۵ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ کا لعاب مصری ملا کر پلایا کریں۔ غذا میں صرف آش جو، دودھ یا ساگودانہ دیں۔ ورنہ صحت نہ ہوگی۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ بارتنگ ۵ ماشہ عرق گلاب ۵ تولہ میں جوش دے کر مصری ملا کر فالودہ کی طرح پلایا کریں۔ غذا صرف دودھ یا ساگودانہ دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ بیلگری عمدہ کا سفوف بنالیں اور ایک ماشہ سفوف میں ڈوور پاؤڈر ۵ گرین ملا کر صبح و شام کھلایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ مربہ بیلگری ۱ تولہ روزانہ کھلائیں عجیب مجرب دوا ہے۔ یا شنگرف، افیون، مصطگی، جدوار، بہمن کی گولی بقدر دانہ مونگ بنا کر ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام لعاب بہیدانہ، سپستان، ریشہ خطمی ہر ایک ۱ تولہ کے ہمراہ دیں۔ (حکیم معز الدین)

۸۴۔ پیچش۔ آپ جواب نمبر ۸۳ پر عمل کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید

دیگر۔ کوڑا چھال ۱ تولہ سفوف کر کے اس کی سات پڑیاں بنالیں۔ ہر روز ایک پڑیہ دہی سے دیا کریں۔ جس قدر دہی پی سکے پلاتے رہیں۔ اگر بھوک زیادہ اور ناقابل برداشت ہو تو دہی چاول دیں۔ سات دن میں صحت کامل ہوگی۔ بھوک برداشت کر سکیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔
(حکیم حاکم علی گھوکھر)

۸۵۔ خارش۔ آپ نے اگر مریضہ کو بہت دوائیں استعمال کرا دی ہیں تو تمام دوائیں بالکل ترک کر دیں۔ صرف دودھ کا پھٹا ہوا پانی

روغن طبین معمولی ترشیبہ تر [illegible] لگا کریں، اور مقام ماؤف پر نیل کی مالش کریں۔ بستر اور لباس وغیرہ کو پاک و صاف رکھیں، بلکہ استعمال سے پہلے کپڑے پانی میں ڈال کر تیز دھوپ میں خشک کریں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔

سلفر سیلی سیلیٹ ۱ ڈرام زنک آکسائیڈ ۳۰ گرین
[illegible] ۱۰ گرین امونیم پریکلیٹس ۱۰ منیم
ویزلین ۱ اونس ایک اونس مرہم بنالیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ مریضہ کے بدن پر روغن صندل اعلیٰ قسم ایک تولہ، روغن سرسوں ۵ تولہ ملا کر شیشی کو برف میں رکھیں، جب تیل ٹھنڈا ہو جائے تو بدن پر مالش کرائیں۔ بعد ۲ گھنٹے بعد بیسن کے ساتھ غسل کرا دیں۔ دو تین ہفتہ میں مرض کا ازالہ ہو جائیگا۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ مریضہ کو ہومیو پیتھک سلفر ۳۰ صبح دو پہر اور شام ایک ایک خوراک دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک روز سورائینم ۲۰۰ (Psorinum) صبح و شام دیں، پھر سلفر آٹھ روز دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔ جسمانی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ (ڈاکٹر رشید)

دیگر۔ مریضہ کے بدن پر روغن چنبیلی ۵ تولہ، مردار سنگ ۳ ماشہ، کچی ہلدی ۳ ماشہ، صندل سفید ۳ ماشہ، سہاگہ ۱ ماشہ ملا کر مالش کریں۔ اور عناب ۵ دانہ، عرق [illegible] بادیان ہمراہ صبح پلائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ، [illegible] ایک ماشہ سب ادویہ کو باریک پیس کر برابر شہد میں پڑیاں بنالیں، ایک پڑیہ صبح ایک تیسرے پہر دودھ کے ساتھ کھلائیں، اور تیسرے پہر میں [illegible] سفوف ۳ ماشہ ملا کر سرسوں کے تیل میں آمیزہ کر کے جسم پر ملیں اور دو گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے نہائیں۔ گل نیم پوست [illegible] رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ (حکیم حاکم علی [illegible])

۴۶۔ آپ کے مریض کی حالت یہ ہے۔ بیگم چوہدری [illegible] عمر سترہ سال ہے اور مرض کی [illegible] یہ بھی ہے اللہ عزوجل نے کوئی دوا ایسی نہیں جو تمام امراض کی [illegible] ہو سکے۔ اور ایسے مریض کو اس عمر میں متعدد دوائیں نہیں دی جا سکتیں۔ [illegible] آپ جس مرض کو زیادہ سبب سمجھیں اس کا علاج کسی مقامی حکیم یا ڈاکٹر سے کرائیں۔

میرے خیال میں [illegible] تولہ [illegible] ساتھ [illegible] ۱۰ [illegible] سفوف [illegible] ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ کسی طرح کا علاج معالجات فرماتے ہیں [illegible] اس کے بعد [illegible] ہمراہ [illegible] آب [illegible] کر چٹا دیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ اس بیمار سال بزرگ کو صرف روغن بادام شیریں ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ بہ وقت شب پلایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ سہاگہ شگفتہ ۱ تولہ، صبر ۳ ماشہ، [illegible] ۳ تولہ کے ساتھ کھرل کر کے حب بقدر [illegible] بنالیں اور صبح ایک گولی کھلایا کریں۔ (حکیم معز الدین)

۴۷۔ ملتان سے مریض [illegible] (ڈاکٹر عبد الحمید)

۴۸۔ طلاء خوشبو۔ یہ [illegible] کے لئے بہت [illegible] ہیں ان خوشبو میں ان کو استعمال کریں۔

۱۔ روغن [illegible] ۱ تولہ، عنبر ۱ ماشہ طلاء استعمال کریں۔
۲۔ روغن [illegible] ۱ تولہ، [illegible] ۲ ماشہ کا [illegible] طلاء استعمال کریں۔
۳۔ روغن چنبیلی ۱ تولہ، [illegible] ۳ ماشہ [illegible] ۱ ماشہ طلاء استعمال کریں۔
۴۔ عطر [illegible] ۱ ماشہ، کستوری [illegible] ۱ ماشہ طلاء استعمال کریں۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ جو طلاء گندے اور غلیظ اجزاء اور حیوانی مواد سے تیار ہوں گے وہی [illegible] ہوتے ہیں۔ دوسرے نہیں۔ مثلاً جن طلاؤں میں جونک، خراطین، [illegible] بچھو، سانپ [illegible] وغیرہ [illegible] شیر اور لومڑی کی چربی وغیرہ ہوگی وہ ضرور [illegible] ہوں گے۔ نباتاتی طلاء مضر نہیں ہوتے۔ آپ یہ طلاء تیار فرمائیں [illegible] روغن [illegible] ۱ تولہ، روغن [illegible] ۱ ماشہ طلاء استعمال فرمائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ عطر [illegible] ۱ تولہ میں مشک خالص ۱ ماشہ ملا کر طلاء استعمال کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ [illegible] آئل ۱ ڈرام، [illegible] ۳ ڈرام ملا کر طلاء استعمال کریں۔ بہت [illegible] ہے۔ (حکیم معز الدین)

دیگر۔ سم الفار سفید ۱ تولہ کو گیارہ دن تک شیر [illegible] میں تر رکھیں، ہر روز نیا شیر [illegible] بعدہٗ [illegible] سم الفار [illegible] ۱ تولہ، زعفران کشمیری ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ [illegible] کے ہمراہ [illegible] کر کے [illegible] بنالیں۔ ایک [illegible] میں [illegible] تیز دھوپ میں رکھیں [illegible] روغن [illegible] (حکیم [illegible])

۴۹۔ [illegible] باعث [illegible] ہوتی ہے

اس نسخے مریض کو سوڈا بائیکارب ۱۵ گرین

میگنیشیا سلفیٹ ۴۰ گرین ٹنکچر ہیاسائمس ۲۰ منم

سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم ایکوا منتھاپپ ایک اونس

ہر تیسرے گھنٹے پلائیں۔ جوڑوں پر سرخی زیادہ ہو تو

منتھول ۱۰ گرین، کفور ۵ گرین، سپرٹ میتھی لیٹڈ ایک اونس روئی سے لگائیں۔ اگر یہ مرض دوبارہ سے عود کرتا ہو تو مریض کو کیلشیم سنڈوز بمعہ ٹیکے دس سی سی (دس سی سی CALCIUM SANDOZ WITH VITAMIN C. ) کے وریدی ٹیکے لگائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ برگ پودینہ ۵ ماشہ اور شکر سرخ ۱ تولہ کا خیساندہ نکال کر پلاویں۔ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ گیہوں، صندل سرخ، برگ نیم ہموزن کا سفوف بقدر ۴ رتی ہمراہ شہد کھلانا بہت مفید ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ بیخ مستق ۱ تولہ کو ایک چھٹانک ۲ تولہ کے ساتھ کھرل کر کے سفوف بنائیں اور ہموزن پوست سنگترہ کا سفوف ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت عناب دیں فوراً فائدہ کرتا ہے۔ (حکیم معز الدین)

(۱۰۰۰)

دیگر۔ اولاً مریض کو مسہل دیں۔ بعد ازیں دوسرے دن لیڈ پینسلین ایک ایمپول اور نے۔ اولاً ۲ سی سی کا ٹیکہ لگائیں۔ (حکیم حاکم علی گکھڑ)

دیگر۔ سبوس اسپغول ۲۰ تولہ، مصری ۲۰ تولہ، عرق گلاب آدھ سیر۔ ترکیب تیاری: اول مصری کو عرق گلاب میں حل کریں بعد ازاں سبوس ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں۔ جب حلوے کی مانند ہو جائے۔ اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر ۶-۶ ماشہ دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ دیتے رہیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں صحت ہو گی۔ (حکیم نور محمد)

۹۰۔ سیندھا عام مشہور نمک ہے اور سیود غیر معروف شے ہے۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۹۱۔ حب جلاب کانسٹیٹیوشن کا بدل کیا ہوگا۔ میں کسی دوا کے بدل کا قائل نہیں ہاں جلاب کی عمدہ گولیاں عرض کرتا ہوں۔

۱۔ مغز جمال گوٹہ ۱ تولہ، آدمستقی ۵ تولہ، آب لیموں ۳ عدد میں جس طرح کھرل کر کے حبوب بقدر مونگ بنالیں۔ نہایت عمدہ جلاب ہے۔

۲۔ سقمونیا ۱ تولہ کو سیب میں مشوی کریں بعدہٗ گل خطمی ۲ تولہ، آب سیب من گل سرخ گوند ہر ایک ۱ تولہ میں سحق بلیغ کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید)

دیگر۔ مغز جمال گوٹہ ۱ تولہ لیکر کوزے گلی پیالہ میں ڈال کر گل دیتے سے خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ اس کا روغن گلی پیالی میں جذب ہو جائے۔ پھر اسے دوسرے پیالہ میں ڈال کر پھر اسی طرح کھرل کریں۔ یہ عمل تین پیالوں میں کرنے کے بعد کھانڈ ملاتی ۲ تولہ شامل کر کے حب یا قرص بقدر ۵ گرین بنالیں۔ ایک سے دو دست آجاتے ہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ سقمونیا مشوی تولہ، آرد نخود ۲ تولہ پانی کے ساتھ کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں ایک گولی سے کھل کر اجابت ہو جاتی ہے۔ (حکیم حبیب

دیگر۔ سنا کو ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر اس پر شیر زقوم اس قدر ڈالیں۔ کہ سنا تر ہو جائے۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر لیں۔ ایک ماشہ سنا کھلائیں۔ اوپر سے گرم پانی پلا دیں۔ اس سے ایک اجابت کھل کر ہو جائیگی۔ (حکیم

۹۲۔ یہ کہانی ہے جس میں کچھ حقیقت نہیں۔ یا مسان انسانوں کی کچھ حل پیش نہیں کیا جا سکتا۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ ہمیں یہ چند گولیاں بھجوا دیں۔ تجربہ کرنے کو دل چاہتا ہے۔ آئندہ دیکھی جائیگی۔ (حکیم محمد حسین)

۹۳۔ آپ مفتاح الحکمت جلد اول اور مصباح الحکمت خرید کر مطالعہ کریں۔ (ڈاکٹر

۹۴۔ سم الفار مرمیہ: سم الفار ۱ تولہ کو کھیر ۵ تولہ میں اور شیشی کو ابلتے پانی میں ۲۰ منٹ تک رکھیں۔ سم الفار مرمیہ ہو جائیگا

دیگر۔ سم الفار کی ڈلی کو کڑچھی میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور اس پر نمک چکنڈہ کا آب زلال کچھ کچھ ڈالتے جائیں۔ سم الفار مرمیہ ہو جائیگا
(حکیم محمد حسین)

دیگر۔ سم الفار ۱ تولہ کو تام چینی کی پیالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس پر روغن جمالگوٹہ، روغن ناریل، گھی، روغن بادام ہر ایک ایک ملا کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ سم الفار مرمیہ ہو جائیگا۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ سم الفار ۳ ماشہ، پوٹاسیم بائیکارب ۶ ماشہ ملا کر ایک تام چینی کی پیالی میں رکھیں اور اس پر پانی ۵ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ سم الفار اور حل ہو جائیگا۔ (حکیم معز الدین)

۹۵۔ مکان کے کیڑے:۔ آپ کیڑوں کے سوراخ کے قریب سم الفار ایک حصہ اور کھانڈ ۲ ماشہ کا سفوف چھڑک دیں۔ یہ عمل رات کریں۔ صبح جھاڑو سے جگہ صاف کر دیا کریں۔ سب کیڑے مر جائیں مگر احتیاط ہے۔ کہ بچے کھا نہ لیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ سہل علاج یہ ہے۔ کہ جوتا پکڑ کر ان کو مار دیں۔ تین روز ایسے عمل کرنے سے سب کیڑے مر جائیں گے۔

(باقی بر صفحہ

# سوالات

۹۷۔ عمر ۲۰ سال کو عرصہ ڈیڑھ سال سے کثرتِ احتلام کا مرض لاحق ہے۔ حذاق کرام و ڈاکٹر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ کسی مجرب اور بے خطا یونانی یا انگریزی پیٹنٹ دوائے مسکن کا نام درج الحکیم فرما کر مریض کی دعائیں لیں۔ (ایک خریدار)

۹۸۔ مجھے چودہ سال کی عمر میں خارش کا مرض ہوا تھا جو بعد ازاں [illegible] کی شکل میں تبدیل ہو گیا۔ بے احتیاطی غذا اور کثرتِ جماع کی عادت سے مرض میں ترقی ہو گئی اب ستائیس سال کی عمر میں معدہ و مثانہ میں بھی کمزوری پیدا ہو گئی ہے۔ پیشاب سرخ اور جلن سے آتا ہے۔ پیٹ میں [illegible] درد سر اور جسم میں گاہے بگاہے درد ہوتا ہے۔ طبیعت گرم رہتی ہے۔ حکمائے کرام و ڈاکٹر صاحبان تشخیص مرض اور سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (منشی محمد الیاس)

۹۹۔ میری عمر تقریباً ۲۲ سال ہے۔ عرصہ دس سال سے میری ٹانگوں میں [illegible] درد رہتا ہے۔ اور پاؤں میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ براہ کرم تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۵۳۳)

۱۰۰۔ مجھے ایک ایسا مجرب المجرب نسخہ درکار ہے۔ جس کی ایک دو خوراک سے فوراً ادرار حیض ہو جائے۔ دوا کی مقدار خوراک بالکل تھوڑی ہو۔ تجربہ کار اصحاب توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۰۱۔ ایک سالہ عمر پانچ ماہ دایہ کے ناف کاٹنے کی بے احتیاطی سے آج تک بچہ کی ناف خشک نہیں ہوتی۔ ناف کا لوتھڑا باہر نکلا ہوا ہے۔ اور اس میں سے پانی کی طرح رطوبت رستی رہتی ہے۔ بعض اوقات بچے کے اپنے پاؤں ادھر ادھر مارنے کی وجہ سے رگڑ لگ کر تھوڑا سا خون بھی نکل آتا ہے۔ ہر قسم کے تیل اور خشک ادویہ استعمال کی گئی ہیں۔ لیکن ناف کا زخم مندمل نہیں [illegible] لیے مجھ پر [illegible] ہے۔ اطبائے کرام کوئی مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۲۔ ایک مریضہ عمر تیس سال کو عرصہ تقریباً ایک سال سے حیض میں درد [illegible] ہوتا ہے اور کم مقدار میں آتے ہیں۔ صرف ایک دو یوم خون آتا ہے۔ اس کے بعد سفید پانی ایک دو روز آتا ہے۔ بعض اوقات قبض کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ دایاں پیڑو متورم ہو جاتا ہے اور حرارت کے وقت دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ اور درد کے وقت تھوڑا تھوڑا پیشاب بھی آتا ہے۔ کافی رقم کا علاج کیا گیا فائدہ نہ ہوا۔

حذاق کرام تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۳۔ مجھے ایک ایسا مجرب نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے خواہش جماع کم ہو جائے۔ اور پھر حسب ضرورت پیدا بھی ہو جایا کرے۔ دونوں قسم کے نسخہ جات مجرب المجرب درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۴۔ مجھے ایک ایسے مجرب اور بے ضرر نسخہ کی ضرورت ہے۔ جس کے کھانے سے مادہ تولید بکثرت پیدا ہو۔ اطباء و ڈاکٹر صاحبان توجہ خاص فرما کر بالکل [illegible] نسخہ جات درج الحکیم فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۱۰۵۔ پارٹیشن سے قبل ایک سنیاسی فقیر ایک دوا بصورت روغن مریض بخار کے کانوں میں ایک دو مرتبہ دو دو قطرہ ڈال دیا کرتا تھا جس سے بخار اتر جایا کرتا تھا۔ حذاق کرام بالکل کوئی ایسا روغن کا نسخہ فی سبیل اللہ مریضوں میں تقسیم کرنے کے لئے تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۰۶۔ دیسی طریقوں سے مٹکوں میں جو سرکہ تیار کیا جاتا ہے۔ یہ مٹکوں میں باوجود چھان کر بھرنے کے چند دنوں کے بعد جالا پڑ جاتا ہے پھر چھان کر رکھا جائے۔ تو پھر چند دنوں کے بعد جالا بدستور پڑ جاتا ہے اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک آسان اور تجربہ شدہ ترکیب درکار ہے جس سے یہ نقص ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے۔ اور ذائقہ بھی قائم رہے۔ (ایک خریدار)

۱۰۷۔ ایک مریضہ کو چار پانچ ماہ کا حمل ہے۔ بعارضہ [illegible] بوجہ علالت ڈاکٹر اس کے وضع کرانے کے لئے مجبور ہے۔ اگر خدانخواستہ وضع حمل نہ ہوا تو مریضہ کی امید زندگی قطع ہے۔ بنا بریں تجربہ کار اصحاب للہ توجہ فرما کر مجرب المجرب نسخہ جات مسقط [illegible] درج الحکیم فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۳۳۶۶)

۱۰۸۔ مرہم کے ایک ایسے مجرب نسخہ کی ضرورت ہے جو پھوڑے پھنسی کے لئے تیر بہدف ہو۔ پھوڑے پھنسی کو پکا کر پھوڑ دے۔ اور پھر مندمل بھی کر دے۔ ماہرین فن توجہ فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۵۳۵۹)

۱۰۹۔ پرانے زخم کے بھرنے کے لئے کوئی خاص مرہم کا نسخہ درکار ہے۔ واقف کار حضرات توجہ فرما کر مشکور کریں۔ (حافظ نور احمد)

۱۱۰۔ مجھے ایک ایسے شربت کے نسخہ کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کی خشک و تر کھانسی کے لئے تیر بہدف ہو۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہو۔ یونانی اور ڈاکٹری دونوں قسم کی دواؤں سے تیار ہوتا ہو۔ واقف کار اور ماہرین فن اس کی مکمل ترکیب ساخت اور مقدار خوراک وغیرہ بالتفصیل درج الحکیم فرما کر مشکور کریں ؟

(ایک خریدار)

۱۱۱۔ مجھے کتاب لب المجربات مصنفہ حکیم دلبر حسن خان صاحب حبشی درکار ہے۔ جس صاحب کے پاس بغرض فروخت موجود ہو۔ مناسب قیمت سے بذریعہ الحکیم مطلع فرمائیں ؟

(ایک خریدار)

۱۱۲۔ آیورویدک کا ایک نسخہ امرت رس دھیرا اٹھا تیار کرنا درکار ہے جس صاحب کو معلوم ہو اس کی ترکیب تیاری اور اس کے ترکیب استعمال اور فوائد پر مکمل روشنی ڈالیں ؟

(ایم۔ الٰہی بخش)

۱۱۳۔ کسی صاحب کو چاندی کی ڈلی کی ڈلی یا اس کا پترہ بنا کر ایک ہی آگ میں کشتہ کرنے کی ترکیب معلوم ہو۔ تو درج الحکیم فرما کر مشکور کریں ؟

(خریدار ۲۲۳۴۳)

۱۱۴۔ پادری ڈاکٹر ایچ۔ جے۔ صدیر کا تیار کردہ تریاق سانپ کاٹا دو رطلہ جو پونڈ ڈسپنسری بمقام کالکنڈی۔ جنوبی ہند سے پارٹیشن سے پہلے دستیاب ہوتی تھی۔ کیا یہ دوا، پاکستان میں کسی جگہ سے دستیاب ہو سکتی ہے اگر کسی صاحب کو علم ہو۔ تو براہ کرم درج الحکیم فرما کر مشکور کریں ؟

(خریدار ۳۲۳۵۲)

۱۱۵۔ مرض خفقان کی مفصل ترکیب درکار ہے۔ براہ کرم واقف کار حضرات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں ؟

(خریدار ۳۵۳۶۵)

۱۱۶۔ رموز الاطباء جلد دوم صفحہ ۳۴۹ پر حکیم محمد رحیم بخش صاحب کا ذکر ہے۔ وہ امرتسر میں مطب کرتے تھے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے خاندان کے متعلق یا کسی فرد کے متعلق علم ہو۔ تو مطلع فرمادیں۔ نیز اگر کسی صاحب کو ان بوٹی کا علم ہو۔ جن کا ذکر رموز الاطباء میں مذکورہ بالا حکیم صاحب کے باب میں ہے۔ تو مطلع فرما کر ممنون کریں ؟

(محمد مظہر الحق)

۱۱۷۔ عام استعمال ہونے والے سینٹ اور خوشبودار تیل بنانے کے لئے جو سینٹ استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے آسان اور کم خرچ نسخہ جات درکار ہیں۔ ماہرین فن درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؟

(ایک خریدار)

۱۱۸۔ مجھے مختلف اشجار و نباتات کے ست جو بہت عمدہ طور سے ہوں کی ترکیب درکار ہے۔ التماس کرام دو واقف کار حضرات توجہ مشکور فرمائیں ؟

(خریدار ۳۳۶۷)

۱۱۹۔ سرکہ بنانے کی مجرب ترکیب درکار ہے۔ واقف فن حضرات توجہ فرما کر درج الحکیم فرمائیں ؟

(ایک خریدار)

۱۲۰۔ مجھے بوٹی اگن جھاڑ کی تلاش ہے جس کا حلیہ مرچ کے پودے کے مشابہ ہوتا ہے درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؟ (ایک خریدار)

## جوابات ـــ بقیہ صفحہ ۳۲

یہ کیڑے اشد سیت، وقیحہ ہیں اور بہت بچے پیدا کرتے ہیں۔ ان سے خلاص صرف اسی طریق سے مل سکتا ہے ؟ (ڈاکٹر شمہ)

دیگر۔ آپ کیڑوں کے سوراخ میں D.D.T ڈال دیں دو چار مرتبہ کے عمل سے سب کیڑے مرجائیں گے ؟ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ کیڑوں کے سوراخ میں اُبلتا پانی فینائل ملا کر ڈال دیں۔ سب کیڑے مرجائیں گے ؟ (حکیم حبیب محی الدین)

۹۶۔ ہیرے کی پہچان:۔ اعلیٰ درجہ کے ہیرے کو ۱۰-۱۵ منٹ دھوپ میں رکھیں پھر اندھیرے میں لے جائیں۔ تو یہ چمکتا نظر آئیگا اسی طرح سے ایکس رے کی شعاعوں میں رکھنے سے وہ چمکتا ہے ؟ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ اگر ہیرے کو ککڑی کے پیٹ پر رکھیں تو یہ اس کے شکم کے اندر چلا جاتا ہے ؟ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ ہیرے سے ہر جواہر پر نشان کیا جا سکتا ہے لیکن ہیرے پر کوئی شے نشان نہیں کر سکتی ؟ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ ہیرے سے شیشہ (دھات) کو کاٹ سکتے ہیں۔ ہیرا زبان کو لگ جانے سے آدمی ہرگز ہلاک نہیں ہوتا یہ جھوٹ ہے ؟ (حکیم معراج دین)

**حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری**

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

**الحمد دواخانہ**

الحمد

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلکیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana